

# پندنامہ

تصحیف  
حضرت شیخ فرید الدین عطار بنی اللہ علیہ

ترجمہ  
مولانا بشیر احمد سیالوی  
جامعہ اسلامیہ رضویہ (چابواری)



مکے تہذیبیہ قادریہ لاہور



# پند نامہ

تصنیف: حضرت شیخ فرید الدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تہذیب: مولانا بشیر احمد سیالوی جامعہ اسلامیہ رضویہ (چک سواری)

مکتبہ قادریہ: لاہور



بسم الله الرحمن الرحيم  
حضرت شیخ فرید الدین عطار قدس سرہ

نام: محمد بن ابوبکر، ابراہیم بن اسحاق، کنیت: ابو حامد اور ابو طالب، لقب: فرید الدین عطار  
آپ کے نام اور کنیت سے تو کم لوگ ہی واقف ہیں، مگر آپ کا لقب ہر عوام و خواص کی زبان پر ہے۔ آپ کے زہین اقوال اور  
پند و نصائح کا مجموعہ ہر دور میں ہر طبقہ کے لوگوں میں مقبول رہا ہے۔ دینی اور دنیوی دونوں طرح کے نفع کو جمع کیا آپ اپنی کتاب  
”پند نامہ“ کے آخر میں فرماتے ہیں۔

اہل دین آئیں فتد کان فی بود  
اہل دنیا را ہمیں دانی بود

آپ کا خدا نانی مشفق عطار ہی تھا، اسی وجہ سے آپ عطار مشہور ہوئے، آپ کے ترک دنیا اور رغب الی اللہ ہونے کے بارے  
میں مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ ایک دن اپنی دکان پر تشریف فرما تھے کہ ایک درویش آیا اور اس نے دکان کے  
سامنے کھڑے ہو کر چند بار شیئاً للہ کہا یعنی خدا کے نام پر کچھ دو۔ آپ اس وقت کام میں سخت مصروف تھے اس لیے درویش کی طرف  
کوئی توجہ نہ دے سکے۔ درویش نے حضرت شیخ کو غیاب کر کے ہوتے فرمایا کہ اے خواجہ چگونہ غریب مرد یعنی لے شیخ تم مرنے کیسے؟  
شیخ نے فرمایا جواب دیا ”جیسے تم مرنے کے“ اس پر درویش نے کہا کہ واقعی تم میری طرح مرنے والے ہو، تو شیخ نے کہا کہ ہاں۔ درویش کے ہاتھ  
میں لکڑی کا بیار تھا، وہ اپنے سر کے نیچے رکھا اور کہا اللہ اس کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ درویش اپنی جان جان آفتوں کے پھر دھکا  
ہے۔ یہ واقعہ شیخ کے دل پر اس قدر اثر انداز ہوا کہ آپ تمام ذہنی مشاغل کو چھوڑ کر راہ حق میں نکل کھڑے ہوئے اور پھر وہ کمال حاصل کیا  
کہ عارف رومی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ بھی معارف و حقائق کے حصول میں آپ کو اپنا اقتدا مانتے ہوئے بڑھا فرماتے ہیں۔

عطار روح بود و سنانی دو چشم او  
ما ز پے سنانی و عطار آمدیم

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ القیوم فرماتے ہیں کہ جب میں نے بلخ سے غنشا پور کا سفر کیا، تو وہاں شیخ سے میری ملاقات ہوئی۔ آپ اس وقت  
بڑھاپے کی حالت میں تھے۔ آپ نے اپنی ایک کتاب ”اسرار نامہ“ مجھے عطا فرمائی، جس نے ہر موقع پر میری رہنمائی کی۔ آپ حضرت عبدالعزیز  
بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے۔ الغرض ہر دور کے علما و علمائے آپ کی تصانیف سے رہنمائی حاصل کی اور کرتے رہیں گے۔

وصال: مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف کے مطابق آپ کا در حال شہیدانہ تھا، تاہم ان کے ہاتھوں ہوا اور درجہ شہادت  
پر فائز ہوئے، اس وقت آپ کی عمر تشریف ایک سو چودہ برس تھی۔

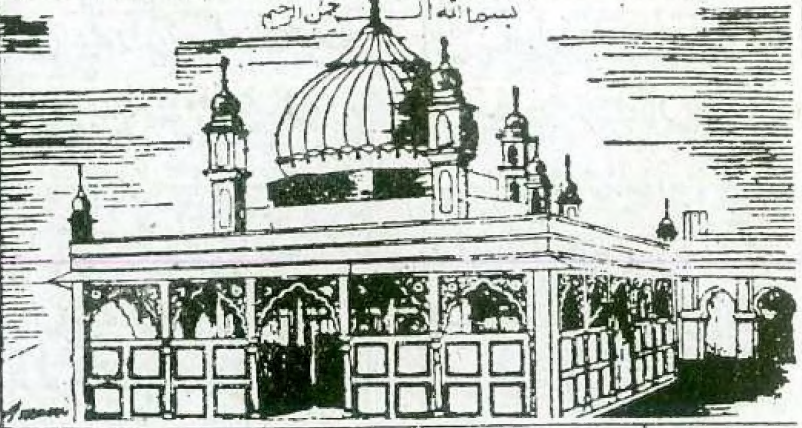
فقیر ابو السید محمد بشیر احمد سیالوی

رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ

صدر مدرسہ جامعہ اسلامیہ جنوبی، جامع مسجد چک سواری دیرپور، آزاد کشمیر

اگست ۲۱۹۷ھ

لے نہ، تعریف۔ مگر غامض جس کے لیے آج سفیر اور اصل خود، تھالیسی جو حیات موجود ہو صاحب اور مالک کے معنی میں استعمال  
ہے۔ دیکھا یعنی براے ایمان، ان تمام چیزوں کو (تصدقی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لائے بشت، مستطیع، خاک، مٹی، بشت خاک سے  
مراۃ انسان ہے کہ آدم،  
حضرت ابو البشر علیہ السلام کا  
نام بلوکان، سیلاب، تند و تیز  
ہوا، میاں پیدا معنی مرا ہے۔  
جنت غامضی، روح، آپ کو  
آدم نشان بھی کہتے ہیں، تہ قرآن  
حکم قبر غضب، باد، ہوا۔  
تاکاف رابط کے معنی میں ہے۔  
سزا، ہی کی جزا، قوم عادی،  
حضرت یحییٰ علیہ السلام کی کرت۔  
عقبت مہربانی غلیل،  
حضرت ابراہیم کا  
لقب، نارا،  
آگ، عجزاد  
بارخہ، مقام، وقت۔  
سحر، رات کا آخری حصہ، زینہ زبر  
نیچے اور اوپر یعنی تیز و سست میں لڑائی کا  
تعا، عارض، دشمن، بددعا دیا میں  
دور، نارا، ناقہ اوٹنی، سنگ، خارا،  
سخت، پتھر، کشید، باہر نکالا۔  
عہ عنایت، مہربانی، قادر،  
تقدت، دلائل، دونوں سمت، اللہ  
میں سے ہیں، کف، پھیل، آہن  
لوہاء، ملک، حکومت، سروری  
مرداری، یعنی منصب، عزت۔  
مطیع، فرمانبردار، خاتم، المکمل، دو جن، پری، جنوں کی وہ عورتیں جو ناسیت یحییٰ ہوئی ہیں، جن میں عابدہ حضرت ابوب کالقب، کمال، اکرم کی جمع کر کے۔ قوت،  
روزی، قہر، قوت، مجاہد، سلطان، بادشاہ، عالم، جہان۔ دے، ایک لحظہ یا وقت کے لیے۔ دریاں، تباہ، معدوم، سلطان، بادشاہی، تسلیم کی ہوئی مافی  
ذوقی، دریا، سہی کے لیے دراصل مراد ہے۔ زہرہ، پیدائش، منقوش، طاقت۔ جہاں، کیسے، جہاں۔ کہوں۔



در حمد باری تعالیٰ عز اسمہ

آنکہ ایماں داد بشت خاک را داد از طوفاں نجات اونیج را تا سزائے کرد قوم عادی را با غلیبش نار را گلزار کرد کرد قوم لوط را زیر و زبر پیشہ کارش کفایت ساختہ ناقہ را از سنگ خار ابر کشید در کف داؤد آہن موم کرد شد مطیع خانش دیو و پری ہم زیولش لقمہ باحوت داد دیگرے راتاج بر سر می نہد عالی را در دمے ویراں کند بہت کس را زہرہ چون و چرا	حمد بے حمد خدا بے پاک را آنکہ در آدم و میدا و روح را آنکہ فرماں کرد قہرش باد را آنکہ لطف خویش را اظہار کرد آں خداوندے کہ ہنگام سحر سوئے او خصمے کہ تیر انداختہ آنکہ اعدا را بدیریا در کشید چوں عنایت قادر قیوم کرد با سلیمان داد ملک و سروری از تن صابر بکر ماں ثنوت داد آں یکے را ازہ بر سر می کشد اوست سلطان ہرچہ خواہاں کند بہت سلطانی مسلم مر او را
---	---







منشی ہے۔ لہٰذا نوگوں کو اچھے الفاظ سے ماد کرنا معتبر۔ مابقی اعتبار۔

<p>بہر کہ باشد اہل ایمان لے عزیز          از حسد اول تو دل را پاک دار          پاک دار از کذب و از غیبت نہان          پاک گرداری عمل را از ریا</p>	<p>پاک دار و پچار چیز از پچار چیز          خوشی تو را بعد از آن مومن شمار          تا کہ ایمانت نیست در زیاں          شمع ایمان ترا باشد ضیا</p>
--	--



یعنی جس شخص کی غذا پاکیزہ نہ ہو اس کو روحانی ترقی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اعمال، عمل کی جمع، نظام، بے حاصل، بے فائدہ، بوریہ، بوری، اخلاص، وہ کام جس میں خدائی رضا مقصود ہو۔ کار، کام، پیوستہ، ہمیشہ، سیرت، عادت، خصلت، عادت، زیادہ، نقصان

بر ملا۔ برہم پر عام۔ خنداں۔  
 ہنسنے والا۔ میٹھاں۔ بیشک۔  
 ہیبت۔ رعب۔ باز پھر۔  
 صحبت۔  
 مجلس۔ مے ساز۔  
 بناتی ہے۔  
 حقیقت۔  
 ذلیل خجوت۔  
 علیحدگی۔

میراث، مبارک، لقا، ملاقات، بعد، ہمیشگی، لشکر، سپاہی بازمد، قربان کرتے ہیں، سرسری، بغیر سوچ سمجھ کے کام کرنا، دلیل، نشانی، جلیل، بزرگ، اعزاز کا حق، عزت کرنا، خلق، مخلوق، ترواب، باغراب، درست جواب یعنی عمدہ اور نرم کلام کرنا، دانش، دانائی، علم، حوصلہ۔

چون تشکم را پاک داری از حرام  
هر که دار این صفت باشد شریف  
هر که باطن از حرامش پاک نیست  
چون نباشد پاک اعمال از ریا  
هر که را اندر عمل اخلاص نیست  
هر که کارش از برای حق بود

در سیرت ملوک	
<p>یادشاهان را همی دارد زبان  بنیگماں در هیتش نقصان بود  یادشاهان را همی سازد حقیر  خویششن را شاه بے هیبت کند  میل او سوئے کم آزاری بود  تا ز عدلش عالمی گردند شاد  سود نکند مرو را گنج و سپاه  دور نبود گردود ملکش ز دست  باشد اندر مملکتش رابعا  بهر او بازند صد جاں سرسری</p>	<p>چرا خصلت اے برادر در جهان  یادش چوں بر ملاخت راں بود  یاز صحبت داشتن با هر فقیر  یاز ناں بسیار اگر خلوت کند  هر که را فتر جهان داری بود  عدل باید یادشاهان را و داد  گو کند آهنگ ظلمت یادشاه  یاز ناں شاه ہے که دخلت نیست  چونکه عادل باشد و میوں لقا  چون کند سلطان کرم بالشکری</p>

<p>در بیان حسن خلق</p>	<p>چهار چیز آمد بزرگی را دلیل  علم را اعزاز کردن بے حساب  هر که دارد دانش و عقل و تمیز</p>
<p>هر که این دارد بود مرد جلیل  خلق را دادن جواب با صواب  اهل علم و حلم را دارد عزیز</p>	<p></p>

ہیشی۔ شکر کی سپاہی بازندہ قربان کرتے ہیں۔ سرسری۔ بغیر سوچ سمجھ کے کام کرنا۔ دیل۔ نشانی۔ جلیل۔ بزرگ۔ ترازب۔ باعزوب۔ درست جواب یعنی عمدہ اور نرم کلام کرنا۔ دانش۔ دانائی۔ علم۔ حوصلہ۔

دیگر آن باشد که جوید وصل و دست  
اے برادرِ گز خرداری تمام  
ہر کہ باشد تلخ گوی و ترش روی  
ہر کہ از دشمن نباشد پُر حذر  
در میانِ دوستانِ سرور باش  
در جوارِ خودِ عدو را رہ مده  
با محبتاں باش دائم ہمنشین  
اے یسرتد بر رہ را تو شہ کن

<p>در بیان مہلکات</p>	<p>خارجہ ست لے برادر با خطر</p>
<p>تا توان باش زینہا چہ سذر</p>	<p>قریب سلطان و اُلفت با بیداں</p>
<p>رغبت دنیا و صحبت با زناں</p>	<p>قرب سلطان آتش سوزاں بود</p>
<p>با بیداں اُلفت ہلاک جاں بود</p>	<p>نہ ہر وار در دروین دنیا چوں مار</p>
<p>گرچہ بینی ظاہرش نقش و نگار</p>	<p>می نماید خوب و زیبا در نظر</p>
<p>لیک از زہرش بود جاں را خطر</p>	<p>زہر این مار منقش قاتل ست</p>
<p>باشد از مے دور ہر کو عاقل ست</p>	<p>بچو طفلان منکر اندر سُرخ و زرد</p>
<p>چوں زناں مغرور رنگ و بو نکرد</p>	<p>زال دنیا چوں عروس آراست ست</p>
<p>در دور رونے شوے دیگر خوانست</p>	<p>مقبول آن مردیکہ شد زین جفت طاق</p>
<p>پشت برے کرد و دواش نہ طلاق</p>	<p>لب پہ پیش شوی خنداں می کند</p>
<p>پس ہلاک از زخم دنداں می کند</p>	

در بیان اهل سعادت  
شد دلیل نیک بختی چا چیز  
هر که این چارش بود باشد عزیز

\_\_\_\_\_

ملاقات - حذر - پرہیز - حذر  
کچھ چہرے والا - رد - چہرہ  
پر حذر - پر خوف - عاقبت  
آخر کار - ضرر - نقصان  
مسترد - خوش - جوڑ -  
پڑوس - عدد - دشمن - محبت  
محبت کی جمع، دوست  
جمنشیں - بیٹھے والا - تدبیر  
راٹے - توشہ - راستے کا خرچ  
خواب - سلاکت - ہلاک کرنے  
والی چیزیں - خطر - خطرہ  
قرست - نزدیکی - بدآن  
بد کی جمع، بُرا - دروس  
اندر - مار - سانپ نقش و نگار

بہارِ نبوت  
فی صورت  
ہے  
لیکن حقیقت  
میں قاتل ہے

زیبا - خوب صورت -  
 دہکت - لیکن - منقش -  
 نقش و نگار والا - مغزور -  
 دھوکہ میں آنے والا -  
 زان - بڑھیا عورت -  
 عروس - دلہن - خاندہ -  
 لفظ عروس دو لہا پر بھی  
 بولا جاتا ہے مگر اکثر  
 استعمال دلہن پر ہوتا  
 ہے - شوئی - خاندہ -  
 مقبل - مستبول - جفت -  
 جوڑا - طاق - اکیلا -  
 اعلیٰ سعادت -  
 نیک بخت لوگ  
 عزیز - عزت والا



پیش اندیش پہلے سوچنے والا یعنی مرنے سے پہلے آخرت کی فکر نہ کرنے والا غافل ہے۔ ترک - چھوڑنا۔ صاحب دلاں۔ اولیائے کاملین یعنی آخری زندگی سزاوارنے کے لیے امتد کے نیک بندوں کا وسیلہ ضروری ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔ اجتہاد الیہ الموسیلہ۔ اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو۔ لذت نفسانی بڑی خواہشات عالم فانی ختم ہو جانے والا جہان۔ حاصل۔ فائدہ۔ تنگ۔ تائے خطاب تن جسم۔ استخوان۔ ہڈیاں۔ چارہ۔ علاج۔ تدبیر۔ رہنمائی۔ تا خطاب۔ رہن۔ ڈاکو۔ عافیت۔ سلامتی۔ یافتن۔ پانا۔ ایمنی۔ بے خوفی۔ اتانے۔ امن۔ بچہ۔ کچھ۔ برمیاد پرورا نہ کر۔ کام۔ خواہش۔ دام۔ پھندا۔ یعنی نفس کی خواہشات کو پورا نہ کر۔ زیر سے پایا۔

اصل پاک آمد دلیل نیک بخت نیک بختاں را بود رائے صواب ہرگز کہ امین از عذاب حق بود عمر دنیا چند روزے پیش نیست ترک لذات جہاں باید گرفت ورپے لذات نفسانی میباش نیست حاصل رنج دنیا برونست از منت چوں جاں رواں خواہ شدن مر ترا از دادن جاں چارہ نیست

نیت بد اصل سزائے تاج و تخت آنکہ بد را یست باشد در عذاب نیست مومن کافر مطلق بود غافل ست آنکس کہ پیش اندیش نیست دامن صاحب دلاں باید گرفت دوستدار عالم فانی میباش عاقبت چوں می باید مروت خاک اندر استخوان خواہ شدن رہنرت جز نفعک امارہ نیست

در بیان سبب عافیت

عافیت را کہ بخوای اے عزیز ایمنی و نعمت اندر خاندان چونکہ بالغت امانے باشدت بادل فارغ چو بارشی تند رست بر میا ورتا توانی کام نفس زیر پا آور ہو اے نفس را نفس و شیطان می برند از تره نفس را سرکوب و دائم خوار نفس بد را ہر کہ سیرش میکند خلق خود را دور دار از ہر مزہ ز آب و نان تالب شکم را پر ساز

می توانی یافتن در چارچیز تدرستی و فراغت بعد از اں عافیت را از و نشانے باشدت دیگر از دنیا نباید هیچ جست تا نیفتی اے پسر در دام نفس کم بدو وہ بہرہ ہائے نفس را تا بسند از زند اندر چہ ترا تا توانی دورش از مردار دار در گنہ کردن دیرش میکند تا نیفتی در بلا و در ہزہ ہچو حیواں بہر خود آخور ساز

پاؤں کے نیچے۔ بہرہ۔ حصہ۔ چہ۔ کنواں۔ سرکوب۔ سزاوارہ۔ میر کردن۔ پیش بھر کر کھلانا۔ خلق۔ کلا۔ مزہ۔ لذت۔ ہزہ۔ گناہ۔ تالب۔ ہونٹوں تک۔ آخور۔ چارہ جو جانور کو کھلانے کے بعد پیکر جاتا ہے۔

روز کم خور کہ چہ صائم نیستی اے کہ در خوابی ہمہ شب تا بہ روز خواب و خور جز پیشہ انعام نیست اے پسر بسیار خواہی خفت خیر دل دریں دنیائے دونستن خطاست از چہ دل بندی بدنیائے دنی طاہر خود را میار اے فقیر طالب ہر صورت زیبا میباش از ہوا بگذر خدا را بستہ شو خرقة پشمینہ را بردوش کن ایکہ در بر میکنی پشمینہ را مگر ہمی خواہی نصیب از آخرت بے تکلف باش و آراشش محو در برت گو کسوت نیکو میباش ہچو صوفی در لباس صوف باش مرد رہ را بوریافت الیں بود مرد رہ را بود دنیا سود نیست

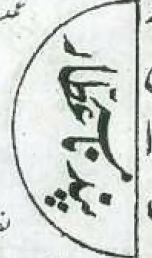
پر خور آخر بہائم نیستی بہر گور خود چراغے بر سر روز خفتگاں را بہرہ از انعام نیست مگر خبر داری ز خود بے گفت خیر دامن از مے گرتو بر چینی رواست چوں نہ جاوید دروے بودنی تاکہ گرد و باطنت بدر منبر در ہوائے اطلسم دیبا میباش زندگی می بایدت در زندہ شو شربتے از نامرادی توش کن پاک ساز از کینہ اول سینہ را زوید کن جاہائے فاخرت ترک راحت گیر و آسائش محو زیر پہلو جامہ خوبت گو میباش در صفہائے خدا موصوف باش زانکہ خشتش عاقبت بالیں بود ہرگز نش اندیشہ تا بود نیست

در بیان تواضع و محبت درویشاں

مگر ترا عقل ست یاد ایش قریں تاہنیشینی جز بدرویشاں ممکن حب درویشاں کلید حبت است

باش درویش و بدرویشاں نشیں تا توانی غیبت ایشاں مکن دشمن ایشاں سزائے لعنت است

روز۔ روز۔ رومش کر۔ خواب۔ سونا اور کپڑا۔ انعام۔ نعم کی جمع سے چو پائے بہرہ۔ حصہ۔ انعام۔ کھنڈ دینا۔ یعنی جو لوگ غفلت کی زندگی بسر کرتے ہیں ان کے لیے انعام خداوندی نہیں ہے۔ دل بستن۔ دل لگانا۔ دوق۔ بھیند۔ دامن بر چیدن۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ از چہ۔ کس لیے۔ دنی۔ بھیند۔ حب ابدید۔ ہمیشہ۔ بودنی۔ رہائش۔ اعلیٰ سزایا۔ عمدہ کپڑوں کے نام۔ ہیں۔ ہوا۔ خواہش۔ نفسانی۔ در زندہ۔ خرقة۔ گدڑی۔ فقیروں کا لباس۔ پشمینہ۔ اون کا بنا ہوا کپڑا۔ در بر۔ بغل۔ بد روکن۔ دور کر۔ جامائے فاخرت۔ فخر دار کپڑے۔ کسوت۔ لباس۔ مبار خوبت۔ عمدہ کپڑا۔ صوف۔ اون کا بنا ہوا کپڑا جو عام طور پر صوفیا پہنتے ہیں اسی بنا پر ان کو صوفی کہتے ہیں خشک۔ اینٹ۔ بالیں۔ سزاوارہ۔ مرد راہ۔ راہ طریقت پر چلنے والے لوگ۔ تواضع۔ عاجزی۔ حبت۔ محبت۔ کلید۔ کچی۔ سزائے لائق۔ پوشش۔ لباس۔ دنی۔ گدڑی۔ کام۔ مقصد۔ ہوا۔ خواہش۔ فائدہ۔ درویش کو نہ لباس کی فکر ہوتی ہے اور نہ مخلوق سے سروکار وہ رضائے مولیٰ کا ستلاشی ہوتا ہے۔





پوشش درویش غیر از دق نیست  
مروتانہد بفرق نفس پائے  
مردہ در بندہ قصر و بلع نیست  
مگر عمارت را بری بر آسماں  
مگر چو رستم شوکت و زورت بود  
اے پسر از آخرت غافل مباش  
در بلیات جہاں صبار باش

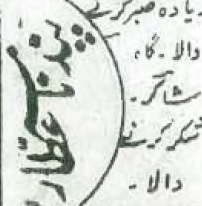
در بیان دلایل شقاوت

چار چیز آثار بد سختی بود  
بنیکی و ناکمی مرچا شد  
آنکہ در بند عبادت می شود  
بر ہوائے خود قدم ہر کو نہاد  
ہر کہ ساز و در جہاں با خواب خور  
رو بگرداں از مراد و آرزوی  
کامرانی سر بنا کامی کشد  
امرو نہی حق چو داری اے ولید  
ہر کہ ترک کامرانی می کند  
امرو نہی حق ز قرآن گوش دار

در بیان ریاضت

مگر ہی خواہی کہ گردی سر بلند  
ہر کہ بر لبست او در راحت تمام  
اے پسر بر خود در راحت بہ بند  
باز شد بروے در دار السلام

دنيا کو عیش و عشرت کی جگہ نہ بھجو۔ ریاضت۔ محنت کرنا۔ ہر بلند۔ اونچی۔ راحت۔ آرام۔ دروازہ۔ باز شد۔ کھل گئے۔ دار السلام۔ جنت۔



بیات۔ بلیہ کی حبس۔ مصیبت۔ صبار۔ بہت زیادہ صبر کرنے والا۔ گاہ۔ شاکر۔ شکر کرنے والا۔ جبار۔ صفاقت الہی میں سے ہے یعنی غالب۔ توڑنے والا۔ شقاوت۔ بد بختی۔ آثار۔ اثر کی حبس۔ نشانی۔ کامی۔ سستی۔ سختی۔ سخت مزاجی۔ بنیکی۔ ناکمی۔ نالافتی۔ الہی سعادۃ۔ نیک۔ جنت۔ لوگ۔ ہوائے۔ خواہش۔ ساز و در۔ موافقت کرتا ہے۔ خواب و خور۔ سونا اور کھانا۔ آتش۔ آگ۔ آرزو۔ خواہش۔ رد۔ چہرہ۔ کامرانی۔ کامیابی۔ ولید۔ لڑکا۔ دنیا کو پیچھے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام کو غور سے سن۔ دنیا کو عیش و عشرت کی جگہ نہ بھجو۔ ریاضت۔ محنت کرنا۔ ہر بلند۔ اونچی۔ راحت۔ آرام۔ دروازہ۔ باز شد۔ کھل گئے۔ دار السلام۔ جنت۔

غیر حق را ہر کہ خواہد اے پسر  
اے برادر ترک عز و جاہ کن  
عز و جاہت سر بستی می کشد  
خوار گرد و ہر کہ باشد جاہ جوی  
نفس در ترک ہوا سبکیں بود  
چوں دلت از یاد حق ایمن بود  
ہر کہ اور انگبہ بر صانع بود  
اکتفا بر روزے ہر روزہ کن

در بیان مجاہدات نفس

نفس نتوان گشت الا با ستہ چیز  
خنجر خاشوشی و شمشیر جوع  
ہر کہ را بنود مقرب این سلاح  
چونکہ دل بے یاد اللہت بود  
اہل دنیا را چو زہر سیم آیدش  
ہر کہ او در بند سیم و زہر بود  
آنکہ بہر آخرت کارش بود  
مال دنیا خاکساراں را دہند  
ہست شیطاناں لے برادر دشمن  
مدبرے کو رو بدنیہ آوید  
اے پسر بایا د حق مشغول باش

غل۔ طوی جو لہجہ کا ہونا۔ مدبر۔ بیوقوف۔ بہرہ۔ حصہ۔ عالم حق۔ آخری جہان۔ غول۔ بھوت جو مختلف شکلوں میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

مجاہدات کرنا اور پوجنا ہے یعنی جو کہ غیر خدا کی عبادت کرتا ہے اس سے بڑھ کر جہان میں کوئی شخص گمراہ نہیں۔ عز و جاہ۔ عزت اور مرتبہ۔ شائستہ۔ لائق۔ پستی۔ ذلت۔ تر۔ خاص۔ تن پرستی۔ آرام طلبی۔ خوار۔ ذلیل۔ قرب۔ نزدیکی۔ گوشاں۔ سزا۔ ساکن۔ آرام کرنے والے۔ تکیہ۔ عہد و سہ۔ صلح۔ بنانے والا۔ لغت۔ نوار۔ قانع۔ بھوڑی۔ چیز۔ صبر۔ کرنے والا۔ اکتفا۔ گزار۔ در پوزہ۔ گلاگری۔ بھیک۔ مجاہدات۔ مجاہدہ کی جمع ہے۔ مشقت۔ شمشیر۔ تلوار۔ جوع۔ بھوک۔ جوع۔ نرسند۔ مرتب۔ حاصل۔ سلاح۔ مجتہد۔ اصلاح۔ درستگی۔ دیو۔ شیطان۔ زہر۔ سونا۔ سیم۔ چاندی۔ چرب۔ مرغن۔ عقوبت۔ عذاب۔ مضطر۔ بے چین۔ تشریف۔ عزت کرنا۔ خاکساراں۔ خاکسار کی جمع ہے۔ ذلیل۔





نفر- جماعتی - پیدا - خاص - آرزو - آج - فردا - کل - تاکھے - کب تک - موز  
کی طرح لالچی نہ بن بلکہ ہر تکلیف کو جوانوں کی طرح برداشت کر۔  
نفس دوزی - کاسیانی - یعنی اگر تو اللہ تعالیٰ

### در بیان فقر

فقر خود را پیش کس پیدا کن  
متر ترا آئیں کہ من در جاں دہد  
تا یکے چون مورباشی دان کش  
بر تو کل گر بود فیروزیت  
از خدا شاکر بود مرد فقیہ  
خم مشو پیش تو انگر باج و طاق  
مردہ را نام و تنگ از مطلق نیست  
ہر کہ را ذوق بکو نامی بود  
گر ترا دل فارغ از زینت بود  
روئے دل چوں از ہوا بر تافتی

محنت امروز را نہ در اکن  
غم خود را آخر کہ آب و ناں دہد  
گر تو مردی فاقہ را مردانہ کش  
حق دہد مانند مرغیاں روزیت  
گر دہد قوتش لب نان فطیر  
تا نگردی جفت با اہل نفاق  
نفرتش از جامہائے دلق نیست  
خاص مشارش کہ او عامی بود  
کے ہوائے مرکب و زینت بود  
بعد از ان می داں کہ حق را یافتی

پھر دوسرے کرے گا تو  
اللہ تعالیٰ تجھے اپنے خزانہ  
غیب سے روزی دیگا۔  
قوت - مدد - لب نان فطیر -  
تازہ روٹی کا ٹکڑا - ختم -  
پڑھا - تو تکر - دولت مند -  
طاق - دروازہ - جفت -  
طاہر ہوا - نکت - شرم -  
جامہائے دلق - گڈی کا  
لباس - ذوق - شوق -  
عامی - عام آدمی - یعنی جو کوئی  
اپنی شہرت کا شوق رکھتا  
ہو - بندہ خدا نہیں ہے  
فارغ - خالی -  
لا زینت -  
خوبصورتی  
ہوا خواہش  
مرکب -  
سواری -

### در بیان دریافتن حقیقت نفس امارہ

چوں شتر مرغ شناس این نفس را  
گر پیر گویشش گوید شتر مرغ  
چوں گنجاہ زہر بخش و بخش ست  
گر بطاعت خوانیش سستی کند  
نفس را آں بہ کہ در زنداں کنی  
کام نفس بد براوردن خطاست  
نیست در ماتش بجز جوع و عطش  
چوں شتر در رہ در آئی و بارش  
بار ایزد را بجاں باید کشید

نے کشد بار و نہ پڑد بر ہوا  
ور نہی بارشش بگوید طارم  
لیک طعش تلخ و بولش ناخوش ست  
لیک اندر معصیت چستی کند  
ہر چہ منہر باید خلاف آں کنی  
زانکہ دشمن را پروردن خطاست  
تا کہ سازی رام اندر طعش  
بار طاعت برد رجب بارش  
ور نہ بچو سگ زباں باید کشید

لغائے دل - دل کا چہرہ -  
بر تافتن - پھیرنا -  
در یافتن - معلوم کرنا -  
سقت - اونٹ -  
شتر مرغ - ایک پرندہ  
جو اونٹ کی طرح ٹانگیں  
اور گردن رکھتا ہے اور  
مرغ کی طرح پر رکھتا  
ہے - بار - بوجھ - طارم  
پرندہ - گنجاہ -  
دکھش - خوبصورت -  
لیک - لیکن - طاعت  
عبادت - چستی - چالاک -

زندان - قید خانہ - پروردن - پالنا - دربان - علاج - جوع - بھوک - عطش - پیاس - رام - فرمانبردار - بار - بوجھ - کش کشیدن سے فعل امر ہے -  
ایزد - اللہ تعالیٰ کا نام ہے - سکت - کہتا - یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری دل و جان سے کی جائے ورنہ کئے کی طرح ذلت کی زندگی گزارنی ہوگی -

نفر - لعنت - انبار - ڈھیر - گلستان - باغ - حیات - زندگی - تحمل - برداشت - تحمل - خوبصورتی - بطور - زنجیرہ - اس شعر میں آید کہ یہ اناعوذنا اللہ  
علی السموات الخ - کی طرف اشارہ ہے اور دوسرے

ہر کہ گردن می کشد زیں بار ہا  
چوں شتر مرغ آنکہ از بارش گرخت  
ہر کہ بارش را تحمل می کند  
کردہ بار امانت را قبول  
روز اول خود فضولی کردہ  
جنبتے کن اے پسر غافل مباش  
ہر کہ اندر طعش کسلاں بود  
وقت طاعت تیز رو چوں بارش  
راہ پر خوف ست و وز داں دریں  
منزلت دور ست و بارت لب گراں  
ہر کہ در رہ از گراں باراں بود  
لاشہ داری بک کن بار خویش  
چہیت بارت؟ جیفہ نیائے دوں

باشد از نفیس بروا نہ بار ہا  
از گلستان جانش پر بر نہخت  
در جہاں جانش تحمل می کند  
از کشیدن پس نباید شد ملول  
واں فضولی از جہولی کردہ  
چوں بلی گفتمی بہ تن تنبل مباش  
حاصلش گمراہی و خدلاں بود  
وز ہمہ کار جہاں آزاد باش  
رہبرے بر تانمائی بر زیں  
کو شستے کن پس ممان از دیگران  
ہر دمش از دیدہ خوں باراں بود  
ور نہ در رہ سخت بینی کار خویش  
کر بے آل گشتہ خوار و زبوں

روز اول - اس سے مراد دنیا  
ہے - فضولی - غیر ضروری کام کرنے  
والا - جہولی - بیوقوفی - جنبت -  
سرکت - یعنی عبادت کیلئے تیار ہوجا  
تن تنبل - سست جسم - بلی -  
ہاں - یہ لکھ عبد الست کے موصفہ  
پر اللہ تعالیٰ فرمان الست پریم  
کے جواب پر تمام ارجح  
نے عرض کیا کسلاں - سست -  
خدلاں - ذلت - تیز رو - تیز چلنے  
والا - باد - ہوا - وز داں - وز  
کی جھج چور - کمین - گھات  
چھپنے کی جگہ یعنی مرشد کامل کا  
دسید پڑتا کہ  
نفس اور  
شیطان  
کے ڈاکر  
سے محفوظ  
ہوجائے -

### در بیان ترک خود رانی و خود ستانی

سرچہ آرائی بدستارے پسر  
تا نیگری ترک عز و مال و جاہ  
نیست مردی خویش را راستن  
نیست برتن بہتر از تقوی لباس  
ہر کہ او در بند آرائش بود  
عاقبت جز نامرادی نبودش  
خود ستانی پیشہ شیطان بود

تا توانی دل بدست آراءے پسر  
از ہمہ بر سر نیائی چوں کلاہ  
قصید جاں کرد آنکہ او راست تن  
در تکلف مرد را بنود اساس  
در جہاں فرزند آسائش بود  
بہرہ از عیش و شادی نبودش  
ہر کہ خود را کم زند مرد آں بود

پس تمان - پیچہ زرو  
گراں باران - بھامی بوجھ -  
دیدہ - آنکھ - باران - بارش  
یعنی جس کا بوجھ بھاری اور  
منزل دور ہو تو راست میں سخت  
تکلیف کی وجہ سے اس کی  
آنکھیں بارش کی طرح آنسو  
بھاتی ہیں - لاشہ - کمزور و باری  
سبک - ہلکا - جیفہ - مردار  
خوار و زبوں - ذلیل و پریشان  
خود آئی - بکھر خود ستانی -  
خود پسندی - دستار - بگڑی عمار  
دل بدست آرا - دل کو ناگھ میل -

یعنی دوسروں کے دل کو خوش رکھ - ترک - چھوڑنا - کلاہ - ٹوپی - قصد جان کر دینی ایسی ہلاکت کا ارادہ کیا - تقوی - پرہیزگاری - تکلف - بناوٹ -  
غلامی نائش - آسائش - بنیاد - فرزند - بیٹا - نامرادی - ناکامی - خود را کم زند - اپنے آپ کو دوسرے سے کم سمجھنا -



ملعون لعنتی لا حرم یقیناً قاصح عاجزی یعنی مٹی عاجزی کی وجہ سے  
شیطان شکر کی بیکری مستنزی بخش چاہنا بہت نیچا خوشہ  
کسان دوسرے لوگ  
یعنی بے وقوف کو اپنے  
عیب نظر نہیں آتے  
بلکہ وہ دوسروں کی  
عیب جوئی کرتا ہے  
تحم یج خلق مخلوق  
خلق نیک عادات  
خوشنود راضی مہرور  
اللہ تعالیٰ بدخوی بڑائی  
پرستہ ہمیشہ خوشہ  
بری عادت بلائے  
مصیبت شتخ شہی  
سگان تلخ بچہ خانے کے  
کتے پیل  
بھر پیل  
ہاتھی  
برکراں  
کارہ کرنیوالا  
عافیت  
سلامتی بلا مصیبت  
رستن نجات پانا  
باز باید داشتن  
روکنا چاہئے بد رفتن  
سے فعل امر ہے  
جا آڑ لایچ  
ہر سو ہر طرف  
یعنی جو ان  
لاچی ہو جاتا ہے  
وہ مصیبتوں میں گھر  
جاتا ہے  
میان ہیبانی  
دپے ڈالنے کی  
تھیلی رہا کن پھوڑ دے خطہ خطہ

گفت شیطان من ز آدم بہتہم  
از تواضع خاک مردم می شود  
رانده شد ابلیس از مستکبری  
شد عزیز آدم چو استغفار کرد  
دانہ پست افتد ز بردستش کند

در بیان آثار اہل ہاں

چار چیز آمدنشان اہلی  
عیت خود را بدنہ بیند در جہاں  
تحم بخل اندر دل خود کاشتن  
ہر کہ خلق از خلق او خوشنود نیست  
ہر کہ او را پیشہ بدخوی بود  
خوئے بد در تن بلائے جاں بود  
بخل تلخ از درخت دونخ است  
روئے جنت را کجا بیند بخیل  
باش از بخل بخیل لہاں برکراں

در بیان عافیت

از بلا تا رستہ گردی اے عزیز  
رو تو دست از نفس و دنیا باز دار  
گر بخرص و آزر گردی مستلا  
آنکہ نبود هیچ نقدش در میاں  
نفس و دنیا را رہا کن اے پسر  
باز باید داشتن دست از دو چیز  
تا بلا را رانبا شد با تو کار  
با تو زو آرد ز ہر سو صد بلا  
ہر کجا باشد بود اندامان  
تار ہی از ہر بلا و ہر خطر

اے باکس کنہ برائے نفس زار  
از برائے نفس مرغ نامراد  
تا دولت آرام یا بد اے پسر  
از عذاب قہر حق امین مباش  
در بلا یاری مخواه از بیج کس  
ہر کہ را رنجانده عذرش بخواه  
محرغت خواہد کس از ذل و زاری

در بیان عقل عاقلان

ہر کہ عقل ست و دلش امیر  
کار خود با ناسہ انکتد رہا  
عقل داری سبیل بدکاری مکن  
ہر کہ از حلم دل روشن بود  
تا شوی پیش از ہمساز روزگار  
تا تو بارشی در زمانہ دادگر  
ہر کہ بر پند خود آمد استوار  
ہر کہ از گفتار خود باشد ملول  
ہر چہ باشد در شریعت ناپسند  
تا صواب کار بینی سر بسر

در بیان رستگاری

بہت بیشک رستگاری در تہ چیز  
زان یکے تر سیدن ست از ذوالجلال  
با تو گویم یاد گیرش اے عزیز  
دوم آمد جتن قوت حلال

نزار - محسن و مراد - ناکام - دامن - چنندہ - صیاد - شکاری -  
بود و بود - ہونا نہ ہونا - ہونا نہ ہونا  
اور جانے کا غم نہ ہو - در پیچہ - آزار - تکلیف - یاری خواہ -  
مرد نہ مانگ - فریاد کس -  
مرد کو پیچنے والا - فائدہ -  
میاں - بتایا گیا کہ حقیقی مدکار  
اللہ تعالیٰ ہے باقی انبیاء و  
ولید اس کی دی ہوئی طاقت  
سے بندوں کی مدد فرماتے  
میں - ہر کار انجام دے جس کو  
تو نے تار اس کیا ہے جسکی  
دشمن عرصہ گاہ میدان کیا -  
غنا - دولتندی -  
ذوالکفن -  
احسان کرنے والا -  
یعنی اللہ تعالیٰ -  
دانش سمجھ کند رہا -  
پروہ کرے - مردی -  
جواہری - نامزد - نامناسب  
یعنی بے عمل طاقت صرف نہ  
کرے - میل - میلان - بیکاری  
جلد بازی - حلم - حوصلہ - صبر  
صلاح - درستی - تنہا -  
پیش از ہمہ - سب سے پہلے  
زمانہ میں سب سے زیادہ نیک نامی  
حاصل کرنے سے عبادت انبیاء  
کے سازوں کو کھانا کھلا - دادگر  
انصاف چاہنے والا - زبردست  
مرد لوگ - پند نصیحت -

استوار - درست - یعنی مل کرنا ہے - بندہ کار - کام باندھنے میں یعنی قبول کرتے ہیں - ملوک - رنجیدہ - قول - بات یعنی جو اپنی بات پر خود عمل کرے  
دوسرے بھی کس کی بات پر عمل نہیں کرتے - ہوشیار - عقلمند - صواب - درست - مراد - خواہش - رستگاری - رستگاری - ڈونا -  
ذوالجلال - بزرگی والا یعنی اللہ تعالیٰ - قوت - رازی -



سوئی رفتن بود برادر راست  
 گر تو وضع پیش گیری اے جواں  
 سرکن در پیش دنیا دار پست  
 ہر کہ اور احص دنیا دار شد  
 بہر ز رستائے دنیا دار را  
 مردگانند اغنیائے روزگار  
 مال و زر بچہ بدست آورده گیر

رستگار راست آنکہ این خصلت و رست  
 دوست دارندت ہمہ خلق جہاں  
 و رکنی بیشک رو درینت ز دست  
 بیگماں از فے خدا پیرا شد  
 تا چہ خواہی کردن این مردار را  
 اے پسر با مردگان صحبت مدار  
 بعد از ان در گوہرست برده گیر

دنیا کی خاطر دنیا دار کی تعریف  
 ذکر۔ مردگان۔ مردہ کی جمع۔  
 اغنیاء یعنی کی جمع، دولت مند۔  
 صحبت۔ مجلس۔ حشر۔ افکوس۔  
 گوہر۔ حق۔ اللہ تعالیٰ تعالیٰ۔  
 غفلت۔ دل بچر۔ زخمی دل۔  
 یعنی اللہ تعالیٰ کی یاد میں بے چین  
 دل کے لیے باعث سکون ہے۔  
 جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،  
 الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔  
 دُخرا اللہ کے ذکر سے دل مطمئن  
 ہوتے ہیں، مونس۔ بخوار۔ گرج۔  
 محل۔ ایوان۔ محل۔ ہند۔  
 ساتھی۔ بسیار۔  
 زیادہ۔ آورد۔  
 عزت۔  
 اخلاص۔  
 خلوص۔ نچست۔  
 پہلے یعنی اللہ تعالیٰ  
 کی خوشنودی کے لیے اس کی  
 عبادت کی جائے۔ وجہ۔ طریقہ۔  
 سخن۔ بات۔ گرفت۔ بڑ۔ ناکار۔  
 بات۔ عام۔ عام انسان۔  
 خاصان۔ خاص لوگ۔  
 ادیبائے کالین۔ بے گماں  
 بے شک۔ خاص شخص۔  
 اس سے مراد انبیاء ہیں۔  
 سر۔ پوشیدہ۔ خاستہ۔  
 ذیل۔ یعنی خاصان بارگاہ کا  
 ذکر قلبی ہونا۔ ان کا دل  
 ہمہ وقت خدا کی یاد میں رہتا  
 ہے۔ بدعت۔ بے فائدہ۔

**در بیان فضیلت ذکر**

باش دائم اے پسر دریا و حق  
 زندہ دار از ذکر صبح و شام را  
 یا و حق آمد غذا این روح را  
 یا و حق کر مونس جانت بود  
 گر زمانے غافل از رحماں شوی  
 مومن از ذکر خدا بسیار گوی  
 ذکر را اخلاص می باید تخت  
 ذکر برستہ وجہ باشد بے خلاف  
 عام را بنود بحضرت ذکر زباں  
 ذکر خاص الخاص ذکر سر بود  
 ذکر بے تعظیم گفتن بدعت است  
 بہت مرہر حضور را ذکرے دگر  
 ذکر چشم از خوف حق بگریستن

گر خبر داری ز عدل و داد و حق  
 در تعقل نگذراں ایام را  
 مرہم آمد این دل مجروح را  
 کے ہولے کاخ و ایوانت بود  
 اندراں دم ہمہ شیطاں شوی  
 تا بیانی درد و عالم آروی  
 ذکر بے اخلاص کے باشد درست  
 تو ندانی این سخن را از گرفت  
 ذکر خاصاں باشد از دل بیگماں  
 ہر کہ ذکر نیست او خاصر بود  
 و اندراں یک شرط دیگر محرم است  
 ہفت اعضا ہست ذکر اے پسر  
 باز در آیات او نگر لیستن

بے غفلت۔  
 زیادہ۔ آورد۔  
 عزت۔  
 اخلاص۔  
 خلوص۔ نچست۔  
 پہلے یعنی اللہ تعالیٰ  
 کی خوشنودی کے لیے اس کی  
 عبادت کی جائے۔ وجہ۔ طریقہ۔  
 سخن۔ بات۔ گرفت۔ بڑ۔ ناکار۔  
 بات۔ عام۔ عام انسان۔  
 خاصان۔ خاص لوگ۔  
 ادیبائے کالین۔ بے گماں  
 بے شک۔ خاص شخص۔  
 اس سے مراد انبیاء ہیں۔  
 سر۔ پوشیدہ۔ خاستہ۔  
 ذیل۔ یعنی خاصان بارگاہ کا  
 ذکر قلبی ہونا۔ ان کا دل  
 ہمہ وقت خدا کی یاد میں رہتا  
 ہے۔ بدعت۔ بے فائدہ۔

حرمیت تعظیم۔ اعضا، عضو کی جگہ جسم کے ایک حصہ کو حضور مجتہ ہیں۔ چشم۔ آنکھ۔ بگریستن۔ رونانا۔ بگریستن۔ دیکھنا۔ آیات۔ آیتوں کی  
 جمع ہے۔ نشانی۔

یاری ہر عاجز آمد ذکر دست  
 استماع قول رحل ذکر گوش  
 اشتیاق حق بود ذکر دست  
 آنکہ از جہل ست دائم در گناہ  
 خواندن قرآن بود ذکر لسان  
 شکر نعمتہائے حق می کن مدام  
 حمد خالق بر زباں دار اے پسر  
 لب مجنباں جز بذر کردگار

ذکر یا خویشاں زیارت کردن ست  
 تا توانی روز و شب در ذکر گوش  
 گوش تا این ذکر گرد و حاصلت  
 کے حلاوت یا پدا از ذکر آلہ  
 ہر کر ایں نسبت بہت از مفلساں  
 تاکت در حق بر تو نعمتہا مدام  
 عمر تا بر باد نہ ہی سر بسر  
 زانکہ پاکاں را ہیں بود دست کار

یعنی وہ شخص جو دینی اعتبار  
 سے عزیز ہے نیکوں کا  
 سرمایہ نہیں رکھتا۔  
 مدام، ہمیشہ۔ ہر تہہ کس،  
 ہر ایک کے اوپر۔ داگر۔  
 انصاف کرنے والا۔  
 شکیبائی، صبر۔ تقرب،  
 نزدیکی۔ حرمت، عزت۔  
 خصلت، ذمہ، بری  
 عادت۔ نیکو سرشت،  
 نیک فطرت۔  
 زشت، بُری۔  
 عجب، تعجب۔  
 خود۔  
 بسنی،  
 خود۔  
 پسند۔  
 ختم۔  
 رازنا۔  
 خوردن، غصہ  
 کو برداشت نہ  
 کرنا۔ غل و غش،  
 دھوکہ اور ملامت۔  
 یعنی دھوکہ فریب  
 کو چھوڑ کر عاجزی  
 اختیار کر لے۔  
 محبت، محب  
 کی حبس ہے۔  
 محبت کرنے  
 والا۔  
 دوست  
 ہے۔

**در بیان عمل چارہ چیز**

برہم کس نیک باشد چار چیز  
 اول آن باشد کہ باشی دادگر  
 با شکیبائی تقرب کردن ست

باتو کویم یاد گیرش اے عزیز  
 ہم ز عقل خویش باشی با خبر  
 حرمت مردم بجا آوردن ست

خود بخوار  
 خود بخوار  
 پسند  
 ختم  
 رازنا

**در بیان خصلت ذمہ**

چار چیز دیگر اے نیکو سرشت  
 زان چہ اول حسد کینی بود  
 خشم را دیگر فرو تا خوردنت  
 اے پسر کم گرد گرد و این خصال  
 غل و غش بگذر چوں زہر پاک شو  
 حرص بگذار و قناعت پیشہ کن  
 با محبتاں باش دائم ہمیشہ کن

ہست از جملہ خلاق نیک زشت  
 زان گذشتے عجب و خود بینی بود  
 خصلت چارم بخیل کردن ست  
 از برائے آنکہ زشت انداں فعال  
 پیش از انکہ خاک گردی خاک شو  
 آخر از مردن یکے اندیشہ کن  
 تا توانی روئے اعدا را مبیں

خود بخوار  
 خود بخوار  
 پسند  
 ختم  
 رازنا



نصیحت۔ بوالفضل۔ نالائق۔ ہجرت، دوسرے کی حالت دیکھ کر اس سے نصیحت کروانا۔

رسوائی، ذلت، کجارج، تمہید کڑا، پیشانی، پریشانی، بے گمان، بے شک، کبر، تکبر،  
کابل، تنہی، اُسوسہ۔



بحوحی، لڑائی جھگڑا، شوقی، خوشست۔ یعنی جب جاہل آدمی غصہ  
اسے کچھ حاصل نہیں ہو۔ بالکل ادنیٰ یعنی اگر کچھ ہے۔ پیشہ  
۲۲ کام۔ پیشہ، ملکی پھیلنے کا ایک آلہ ہے۔

خشم خود کو غصہ کو کہتے ہیں۔  
کرنا۔ افتادہ، مست۔  
تن پرور، آرام پرست۔  
بے ثباتی، نا پائیداری۔  
خواجہ، صاحب۔ بقا، پیشہ  
نیوگنا، اچھے چہرے والے  
تجور، نظم، عتاب، جھڑک۔  
اصدقار، صدیق کی جتن سے  
دوست۔ مہر، محبت۔  
زنان، زن کی جتن سے، عورت  
صحبت، مجلس۔ رعیت،  
رعایا، سلطان، بادشاہ۔  
ستم، ظلم۔ مردار، دراصل  
مراد ہے۔  
عقاب جھڑک  
بہرہ، حصہ  
زبان کشادن  
گلہ، شکوہ کرنا۔  
یعنی عورت کو اگر  
کسی دن معمولی فرق ملے  
جائے تو سبقت تمام اچھا نہیں  
پر پانی پھر دیتی ہے۔ حدیث  
پاک میں بھی ایسا ہی وار ہے  
کترک، بہت حقوڑا۔ عید کا  
دوستی۔ زاغ، کوا۔ جان کا  
جان کا گھناؤ۔ تمام بھگول۔  
غلام لڑکا۔ دشمن، علم، خرد  
عقل، عمل، نیک، اعمال۔  
پر تیز، برے اعمال سے بچنا۔  
شال، عام۔ یعنی پر ہر کار  
سے دہشت کامل ہے جہاں  
کہ فرمان خداوندی۔

### در بیان بے ثباتی چہار چیز و پیرہیز از ازاں

گوش داراے مومن نیکو لقا  
پس عتاب اصدقا کست بود  
بے بقا چون صحبت ناجنس دان  
مرو را باشد بفت در ملک کم  
کم بقا باشد چو خط بر رخ آب  
چوں کم آید بہرہ بکشاید زیاں  
کتیک بند از ایشان ہمدی  
نفرش از صحبت مبسل بود  
جملہ رانیں حال آگاہی بود  
اے پیر چوں باد از رخ در گذر

### در بیان آنکہ چہار چیز از چہار چیز کمال می یابد

چوں شنیدی یاد میدارے غلام  
از عمل و نیت ہی یا بد جہاں  
نعمت از شکر شامل می شود  
چہار چیز از چہار چیز کمال تمام  
دانش مرو از خرد کسب و کمال  
دینت از پرہیز کامل می شود

ان کو مکرم عند اللہ الحاکم۔ اور شکرے نعمت میں زیادتی ہوتی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے۔ لکن شکر تو  
لاذیہ نہ کر۔

ہمت و دانش را کمالات از خرد  
شکر نعمت را کمالے میبد ہد  
شکر ناکردن زوال نعمت است  
علم را بے عقل نتوان کار بست  
بے خرد و دانش و بال ست لے پیر  
ہر کہ علمے دارد و نبود بر آں

### در بیان آنکہ باز خرد و اندین اں محالست

چہار چیز است آنکہ بعد از رفتن  
چوں حدیث رفت ناگہ بر زباں  
باز چوں آر حدیث گفتہ را  
باز نہ گزد و چو تبس انداختی  
ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود  
تا نہ گفتی می توانی گفتش

### در بیان غنیمت و اندین عمر

عمر را می دان غنیمت ہر نفس  
بچ محس از خود قضا را رد نہ کرد  
ہر کہ می خواهد کہ باشد در اناں  
می سزد کہ عمر را داری عزیز

### در بیان خاموشی و سخاوت

حاصل آید چہار چیز از چہار چیز  
خاموشی را ہر کہ سازد پیشہ  
یاد گیر این نکتہ از من اے عزیز  
گرد دایم نبودش اندیشہ

بے عمل را اہل دیں کس نشود  
غافل را گوشتاے میبد ہد  
بہرہ شاکر کمال نعمت است  
پیش بے عقلان نمی یابد نشست  
علم مرغ و عقل بال است لے پیر  
از طریق عقل با شد بر کراں

### در بیان آنکہ باز خرد و اندین اں محالست

چہار چیز است آنکہ بعد از رفتن  
چوں حدیث رفت ناگہ بر زباں  
باز چوں آر حدیث گفتہ را  
باز نہ گزد و چو تبس انداختی  
ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود  
تا نہ گفتی می توانی گفتش

### در بیان غنیمت و اندین عمر

عمر را می دان غنیمت ہر نفس  
بچ محس از خود قضا را رد نہ کرد  
ہر کہ می خواهد کہ باشد در اناں  
می سزد کہ عمر را داری عزیز

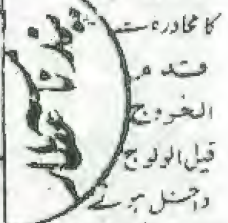
### در بیان خاموشی و سخاوت

حاصل آید چہار چیز از چہار چیز  
خاموشی را ہر کہ سازد پیشہ  
یاد گیر این نکتہ از من اے عزیز  
گرد دایم نبودش اندیشہ

خاموشی، حق خاموشی است زود، نہانا ہے۔ ایمین، بے خوف۔



دوش، کندھا، اماں، آہن  
رُوحا، رفق سے نکل امر ہے  
چودھم، سعادت خوشی  
یعنی اگر کسی کے ساتھ کسی کرے  
کا تو اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا  
نارستہ، دوزخ کی آگ  
خواری، دولت، برائی  
جہ، سوائے، صادر، واقع  
تہا، اکسلا، استغناء  
کسی کو حق خیال کرنا  
پایاں، انجام یعنی جو شخص  
کام کرنے سے پہلے اس کے  
انجام پر غور نہیں کرتا پریشانی  
اٹھاتا ہے، غری



کا عمارت  
فقد  
الخروج  
قبل الولوج  
دھنل ہونے  
سے پہلے نکلنے کا راستہ  
تکاش کر لو  
باز، بوجھ، خوشے بد  
پری عادت، ناراضگاری  
ناموافق، متاثر، بھانگ  
شکست، ناکامی  
گوشش، دار، کان رکھ  
بسیار، زیادہ  
دوم، مستحق، حرم  
ن، عیال، اولاد  
پر قحط، زیادہ، راستے  
افسوس، آشام، پیٹنے والا  
خیر، بہ نور

گر سلامت ہایدت خاموش باش  
از سخاوت مردیا بدستوری  
ہر کہ او شد ساکت و خاموش کرد  
مگر ہی خواہی کہ باشی در اماں  
ہر کہ عادت شود جود و کرم  
ہر کہ کار نیک یادی کند  
اے برادر بسندہ معبود باش  
باش از بخل بخیلاں پر حذر

گشت امین ہر کہ نیکی نمود قاش  
شکر نعمت را دہد افزوں تری  
از سلامت کسوتے بردوش کرد  
رو نکوئی کن تو با خلق جہاں  
در میان خلق گردد محترم  
آن ہمہ می داں کہ با خود می کند  
تا توانی با سخا و جود باش  
تا نہ سوزد مر ترا تا بر دست

در بیان چیزے کہ خواری آرد

چار چیزت بردہ از چار چیز  
ہر کہ ز وصا در شود این چار کار  
چوں سوال آورد گرد و خوار مرد  
ہر کہ در پایاں کاہے سنگرد  
ہر کہ کند احتیاط کار ہا  
ہر کہ گشت از خوشے بد ناسازگار

نمود این نیکہ جز اہل تہیز  
بہند او چار دگر بے اختیار  
ماند تہت ہر کہ استغناء کرد  
عاقبت رونے پشیمانی خورد  
بردش آہستہ نشیند بار ہا  
دوستاں بیشک کتہ از مے فرار

در بیان آیچہ آدمی را شکست آرد

آدمی را چار چیز آرد شکست  
دشمن بسیار و و آہ بے شمار  
وائے میکنے کہ غرق و ام شد  
ہر کہ بسیار باشد دشمنش  
ہر کہ اطفال بسیارش بود

باتو گویم گوش دالے حق پرست  
جرم بے حد و عیال پر قطار  
ہر دوش از غصہ خوں آشام شد  
خیرہ گردد ہر دو چشم روشنش  
در زمانہ زاری کارشش بود

در بیان صفت زنان و صبیان

چار چیز است از خطا ہا لے پیر  
اول از زن داشتن چشم وفا  
ایمنی ز ابلہ خطائے دیگر است  
چاری از مکر دشمن ایمنی

گوش دارش باتو گویم سر لہیر  
سادہ دل را بس خطا باشد خطا  
صحبت صبیان ازینہا بدتر است  
کے کند دشمن بقیمیر از دشمنی

در بیان عطائے حق

چار چیز است از عطا ہائے کریم  
فرض حق اول بجا آوردن است  
حکم دیگر صفت با شیطان جہاد

باتو گویم یاد گیرش اے سلیم  
والدین از خویش رہنی کردن است  
چاری نیکی بہ حلق نامراد

در بیان آنکہ عمر زیادہ کند

می فراید عمر مرد از چار چیز  
اول آوردن گوش اور خوش  
سوئم آمد ایمنی بر مال و جاں  
آنکہ کارش بر مرد اول بود

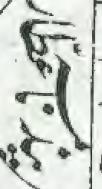
این نصیحت بشنولے جان عزیز  
وانگہ دیدن جمال ماہ و شش  
می فراید عمر مردم را از ازاں  
در بقا افزونیش حاصل بود

در بیان آنکہ عمر را بکاہد

عمر مردم را بکاہد پنج چیز  
شدیکے زان پنج در پیری نیاز  
ہر کہ او بر مردہ اندازد نظر  
پنجم آمد ترس و بیم از دشمنان  
ہر کہ او را دشمنان ترساں بود  
از خدا ترس و مترس از دشمنان

یاد دارش چوں شنیدی لے عزیز  
پس غریبی و اچھے رنج دراز  
عمر او بیشک بکاہد اے پیر  
عمر را اینہا ہی دارد زیاں  
کار او بہر لحظہ دیگر ساں بود  
کز ہمہ وارد خدایت در اماں

صفت، تعریف، صبیان  
جسی کی حبیب، بچہ، خطا  
خطا کی جمع غلطی چشم، امید  
پس، چو، بچہ، فریب  
جسے کریم بخش کرنے  
الا، سلیم، سلامتی مال  
بجا آوردن، پورا کرنا  
دشمن، نامراد، مکرور  
برحق ہیں یعنی اس کی  
ندگی آرام اور سکون سے  
کرتی ہے۔ آواز خوش  
چھی آواز۔ دانگے، اس  
کے بعد۔ ماہ و شش  
حبیب  
جسی  
صورت  
ایمنی  
ایشان  
افسردہ  
زیادتی۔ بکاہد، کم  
کرت ہیں۔ نیت، ز  
مناج، پستی  
بڑھاپہ۔ رنج و راز  
لبی، بیماری  
ترس، خوف  
زیان، نقصان  
ہر لحظہ، ہر گھنٹی  
دیگر ساں  
دوسرا





## در بیان باعث زوال سلطنت

چهار چیز آمد فساد و پادشاه  
با تو می گویم و لے دارش نگاه  
اول اندر مملکت جورا میر  
دیگر آن غفلت که باشد در وزیر  
رنج نشه باشد خیانت در وزیر  
بد بود گر قوتی یا بد اسیر  
چون کند در ملک شته میرے ستم  
پادشاه رازین سبب باشد الم  
چون بود غافل و وزیر بے خبر  
ملک شته از وے بود زیر و زیر  
گر خلل در کاتب دیواں بود  
عاقبت رنج دل سلطان بود  
مگر اسیراں را شود قوت پدید  
در ولایت قتلها گردد جدید  
چون صلاحیت در وجود شته بود  
دست میراں از ستم کوتاه بود  
گر نباشد واقف و دانا وزیر  
پادشاه راز و بود رنج کثیر  
گر ندارد شته سیاست را بکار  
ملک ویراں گردد از هر نابکار

## در بیان آنکه آبرو و بریزد

دور باش از رنج خلعت لے میر  
تا نه ریزد آبرویت در نظر  
اولا کم گوئی با مردم دروغ  
زانکه گردی از دروغت بے فروغ  
هر که استیزه کند با مہتراں  
آبروے خود بریزد بے گماں  
پیش مردم هر که را بنود ادب  
گر بریزد آبرو بنود عجب  
از سبکساریاں مباش اے نجوئی  
کو سبکساری بریزد آبروئی  
اے پسر با مہتراں کمتر ستیز  
وز حاکم آبروے خود مریز  
گر بعالم آبرو می باید ست  
دائما خلق نکومی باید ست  
هر که آهنگ سبکساری کند  
زا آبروے خویش بیزاری کند  
جز حدیث راست با مردم گوئی  
تا نگر دد آبرویت آبجوئی

فساد، بربادی، جور،  
ظلم، غفلت، لا پرواہی،  
رنج، دیکہ، خیانت،  
بد دیانتی، دبیر، منشی،  
اسیر، قیدی، شته، بادشاہ،  
میرے، کوئی سردار،  
الم، رنج، زیر و زیر،  
خلل، نقصان، کاتب دیوان،  
دست، کاشی، ولایت،  
ملک، جدید، ستم،  
صلاحیت، اصلاح،  
کوتاہ، چھوٹا سیاست،  
ملکی حالات، کار، واسطہ،  
نابکار، نالائق،  
آبرو، عزت،  
ریزد، بھائی،  
سے، مریزد،  
زہیائے،  
خلعت، عادت،  
دروغ، جھوٹ، بے فروغ،  
بے نور، استیزه، لڑائی،  
مہتراں، مہتر کی جمع سردار،  
عجب، تعجب،  
سبکساری، سبکساری کی جمع جلد باز،  
سبکساری، جلد بازی، کمتر ستیز،  
مست چھڑ، حاکم، بیوقوفی،  
دانا، ہمیشہ، خلق نکو،  
اچھی عادت، آہنگ، ارادہ،  
خویش، اپنی، بیزاری،  
نفرت، حدیث راست،  
سچی بات، آب جو،  
نہر کا پانی، یعنی جس طرح،  
نہر کے پانی کی کوئی قدر نہیں ہوتی اسی طرح قدر بھی جھوٹ بولنے کی وجہ سے ختم ہو جائے گی۔

از خلاف و از خیانت باش دور  
تا بود پیوستہ در روئے تو نور  
گر ہی خواہی کہ گویند تر نکو  
اے برادر بیچ کس را بد مگو  
تا نباشی در جہاں اندوگہیں  
ارشد در روزگار کس مہیں

## در بیان آنکه آبرو و بریزد

می فراید آبرو از رنج چہیز  
با تو گویم بشنولے اہل تیز  
در سخاوت کوش گرداری غنا  
تا فراید آبرویت از سخا  
بر دباری و وقاد آری گزین  
زانکہ آب روئے افزایش  
ہر کہ او بر خلق بخشاید ہی  
بیشک آب روئے افزایش ہی  
چون بکار خویش حاضر بودہ  
از سخاوت آبرو افزوں شود  
ہر کہ او بر خلق بخشاں بود  
آبروے او در افزایش بود  
باش دائم بر دیار و با و نا  
تا بر وے خویش بینی صد ضیا  
تا بماند رازت از دشمن نہاں  
بر خود یاد و ستاں کمتر ساں  
تا نگر دی پیش مردم شہ مسار  
اے برادر پردہ مردم مذر  
یا ہواے دل مکن ز نہار کار  
تا زبانت باشد اے خواجہ دراز  
تا نگر دی پیش مردم شہ مسار  
اے برادر پردہ مردم مذر  
یا ہواے دل مکن ز نہار کار  
تا زبانت باشد اے خواجہ دراز  
تا نگر دی پیش مردم شہ مسار  
اے برادر پردہ مردم مذر  
یا ہواے دل مکن ز نہار کار  
تا زبانت باشد اے خواجہ دراز

خلاف، لڑائی، خیانت، بدیانتی،  
پیوستہ، ہمیشہ، یعنی اگر تو چاہتا  
کوتاہ، چھوٹا، ہمیشہ، باری، سہے تو  
ان بری عادت کو چھوڑ دے۔  
بیچ کس را بد مگو، کسی کو برا نہ کہو  
اندوگہیں، غنا، روزگار،  
روزی، می فراید، بڑھتی ہے۔  
اہل تیز، تیز دالے، غنا،  
دولت، سخا، سخاوت، بزرگوار،  
خوحد، گزین، اختیار کر،  
کار خویش، اپنا کام، بے خود،  
بے عقل، بخشاں، بخشش،  
بر دبار، حوصلہ والا، صد ضیا،  
سوروشی،  
نہاں،  
پیشہ،  
بزرگ،  
کمتر ساں،  
مست پہنچا،  
برادر، مست افشا، یعنی کسی  
کی چیز کو اس کی اجازت  
کے بغیر مست افشا در دشمنی  
افشاں پرے گی۔ مذر،  
مست بھاڑ، یعنی کسی کا پردہ  
ناش نہ کرنا کہ تیرا بھید ہی  
پر شدہ رہے۔ ہوا، خواہش،  
زہار، ہرگز، پشائی، پریشانی،  
کوتاہ، چھوٹا، ستار، نہر تھا،  
عزم، عزت والے، قدر متبہ،  
عزت، مردگان، مرد کی جمع،  
بے جان، قناعت، صبر، تو کار،  
دو تہہ، عدد، دشمن، ظفر، گلیانی،  
خفہ، ممانی۔



ترنگار، ڈرنسے والا -  
تواضع، عاجزی، برباری کا  
چشمہ مندی، بے آزار بے غم  
حلم، جوسلہ، تریاق، ایک شہو  
دوا ہے جو زہر کے اثر کو خائل  
کردیتی ہے۔ دانائیاں، دان  
کی جعبے ہے۔ دیگر، زمانہ  
آرہ، اگر حیات، زندگی  
نام دان، کھانا کھانا  
نادان، بے وقوف، صبیحان  
صبی کی جعبے بچہ۔ ناخوشی  
خوشی کی ضد یعنی غم۔

دانا می یاش از حق تر سگار  
باتواضع یاش و خکن یا ادب  
بر دباری جوی و بے آزار یاش  
صبر و علم و حلم تریاق دل اند  
پنجو تریاق اند دانا یان دهر  
مردم از تریاق می یابند نجات  
فخر جسد عملها نال دادن ست  
گرچه دانا باشی و اهل شهر

نیز باش از حشمتش امیدوار  
سجست پرہیزگارانی طلب  
ناکہ گردد در تہر نام تو فاش  
حرص و بغض و کینہ ز ہر قاتل اند  
قاتل اند اے خواجہ نادانان چو زہر  
خورد کس از زہر کے یا بد حیات  
دروغے دوستان بکشادینست  
خوش را کمتر ز ہر نادان شمر

## در بیان علامت ناداں

شہد دو فصلت مرد و اداں را نشان

در بیان صفت زندگانی

ناخوشی در زندگانی اے ولید  
آنکه نبود مرد را فضل نحو  
هر که گوید عیب تواند حضور  
متر ترا هر کس که باشد رهنمائی  
مردمندان عالم را شناس  
حال خود را از دوس پنهان مدار  
تا توانی باز تاں صحبت مجوی  
انچه اندر شرع باشد ناپسند  
هر چه را که دست حق بر تو حرام  
خو که روزی بر تو بکشد خدای

مرد را از خواب بیدار کرد و پدید  
مرد بیدار نشد که نبود زنده او  
ای نماید راهت از ظلمت بنور  
شکر اومی باید آوردن بجای  
خلق نیکو شرم نیکو تر لباس  
از طبیب حاذق و از یار غار  
را ز خود را نیز با ایشان مگوی  
کرد و او هرگز نگردا به هوشمند  
دور دراز خود که با شکیبام  
دل کشاده دار و تنگی کم نای

تازه روی، جنس میکی۔ خوشتر بنی، اچھی

یاست - اندوہ - غم - مرگ - موت - بواہوسس - ترہیوں کے باپ۔

تازہ روی و خوش سخن باش و اجنی  
بر مخور اندوہ مرگ اے بوالہوس  
دل ز غل و غمش ہمیشہ پاک دار  
تیکہ کم کن خواجہ بر کردار خویش  
بہتریں چیزے بود خلقِ نکوست  
رو فرو تر باش دائم اے خلف  
آنکہ باشد در کفِ سہوت اسیر  
گر تو بینی نا کسے را دست گاہ  
بردِ ناکس قدم ہرگز مبہم  
تا تو انی کار ابلہ را مَسَّاز

تا بود نام تو در عالم سخی  
چونکه وقت آید نه گرد پیش و پس  
تا توانی کینه در سینه مدار  
دل بنده بر رحمت جبار خویش  
خلق خلق نیک را دارند دوست  
کیں بود آرائش اهل سلف  
گرچه آزادست او را بنده گیر  
حاجت خود را از او هرگز نخواه  
ورنه بینی هم پیس از او خبر  
کار فرمایش او لے کسته نواز

در بیان احقر از اردوستان

از دو کس بر زمین کن ای هوشیار  
اول از دشمن که او استیزه روست  
خویش را از نزد دشمن دور دار  
ای پسر کم گوئی یا مردم درشت  
بهترین خصلت اگر دانی کراست  
چون حدیث خوب گوئی یا فقیر  
خشم خوردن پیشه هر سرورست  
هر که یا مردم نه سازد در جهاں  
آنکه شوخ است و ندارد شرم نیز  
از ملامت تابانی در اماں

تا نه بینی میکتی از روزگار  
 و آنچه از صحبت نادان دوست  
 یار نادان را از خود بجز دانه  
 در گنجی از تو گردانند پشت  
 آله داد انصاف و انصاف نخواست  
 به بود زالش که پوشانی حیر  
 تلخ باشند و ز شکر شیرین ترست  
 زندگانی تلخ دارد بے گماں  
 و آنکه اونا پاک ز دوست اے عزیز  
 باش دائم هم نشین زیر کمان

میں دس، اس کے پیچھے ۔  
 ل و عش، کینہ اور کھوٹ ۔  
 بیہ، بھروسہ، کردار، اعمال ۔  
 شہر و تر، عاجزی کرنے والا ۔  
 لغت، بعد میں آنے والا ۔  
 ریش، زینت، سلف،  
 بطلے لوگ، کف، ہمتی ۔  
 ہمت، فضا، خیالات ۔  
 قیدی، بندہ گیسہ ۔  
 کلام سمجھ، ناکس، اٹھایا ۔  
 ستارہ، طاقت ور ۔

ہمارے اہل راسخا، بے وقوف  
 کے ساتھ کسی بات میں ملافت  
 نہ کر گئے قاز،  
 کم ہرانی کر  
 احقر،  
 چنا،  
 عبت،  
 ذلت۔

روزگار، زمانہ، سیرۂ روزگار کا چہرے والا، نزدیکی، انصاف و انصافیت، خواریت، یعنی انصاف کو تاج اور اس کا بدلہ نہیں جانتا۔ زانش، اس سے یعنی سائل کو خوش سہولی سے دے دینا، تھریک دینے سے اچھا ہے، ختم، غصہ، سرور، اسرار، تبلیغ و ترویج، شہر، بیٹھا، نہ سازد، دریافت میں کرتا، شرح، جگہ شرم، ناپاک نراؤ،



## در بیان آنکہ خواری آورد

ہشت خصلت آورد خواری بروی  
اوّل آن باشد کہ مانند مگس  
ہر کہ او مہمان کس ناخواندہ شد  
دیگر آن باشد کہ نادانے رود  
کار کردن بر حدیث آن دومد  
ہر کہ بیشیند زبردست صدور  
نیش جمے را چو بر قول تو گوش  
حاجت خود را مگو باد شمنان  
از فرومایہ مراد خود مجوسی  
بازن و کودک مکن بازی ہلا

سبب - بزد، لڑائی، کوفتہ،  
ملاح - صدور، صدر کی جمے،  
مسند، اونچا مقام یعنی بزرگی  
دوسرے کی مسند پر بیٹھا بھی  
باعث دولت ہے۔ جسے،  
جماعت - بر قول تو گوش، یعنی  
جب لوگ تیری بات پر توجہ  
نہ دیں۔ بڑا زیادہ۔ فرومایہ  
کچھ نہ کو دیک، بچہ، ہلا،  
ہرگز - یعنی لڑے اور غور سے  
سنی مذاق کرنا بھی باعث دولت  
ہے۔ طعام خوش گوشت گوشت اچھا یا  
مخدوم، مالک، ازان، مست،  
ہوا، قیمت، یعنی  
جو چیز انسان کو  
مفت حاصل  
ہوتی ہے اور  
قیمت نہیں  
ہو سکتی وہ عقل کامل

## در بیان زندگانی خوش

اولاً یار و طعم نام خوشگوار  
باز مخدوسے کہ باشد مہربان  
ہر سخن کاں راست گوئی و درست  
انچہ از انست عالم در بہاش  
دشمن حق را نباید داشت دوست  
عیت کس با او نمی باید نمودا  
از خدا خواہ انچہ خواہی اے پسر  
بندگان را نیست ناصر جز الہ  
آنکہ از قہر خدا ترسد بے

ہے۔ تم، گوشت، غنود،  
ایک قسم کی رگ ہے جو شری  
سخت ہوتی ہے اس کو کھینک  
دیا جاتا ہے یعنی نفع اور نقصان  
کا خالق اللہ تعالیٰ در نہ نافع  
اور ضرر دینے والی اشیا  
جہاں میں موجود ہیں جن میں  
اللہ تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی  
ہے۔ ناصر، مددگار۔ خاندہ  
میں غریبے مراد بت ہیں۔  
اولیائے کاملین اور انبیاء رسل  
اس زمرے میں نہیں آتے  
کیونکہ اس کی توقع نہ

ترغیب دی ہے جو صحبت پر ہر کاراں ہے طلب معلوم ہوا کہ ان کی صحبت انسان کو نفع دیتی ہے

از بدی گفتن زباں را ہر کہ بست  
کرد شیطان لعین را زبردست

## در بیان آنکہ اعتماد را نشاید

کس نیابد چہ چیز از حق کس  
نیست اوّل دوستی اندر ملوک  
سفلہ را بامروت سنگری  
ہر کہ بر مال کساں دارد حسد  
آنکہ کذاب است وی گوید دروغ

## در بیان نصیحت و خیر اندیشی

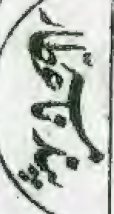
ہر کہ راستہ کار عادت باشدش  
اوّل اگر بیند او عجیب کساں  
ہر کہ امینی براہ تا صواب  
رحمت خود را ز مردم دوردار

## در بیان تسلیم

گر ہی خواہی کہ باشی رستگار  
اولاً دیدن بود حکم قصصا  
چسیت تویم دور بودن از جفا  
ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز  
صدقہ کا لودہ گردد با ریا  
گر عمل خالص نباشد بچو زر  
تا تو انگر باشی اندر روزگار

روح مگر دال اے برادر از شک کار  
بعد از آن حست بجان ددل رضا  
ہر کہ ایں دارد بود اہل صفا  
جز براہ حق نہ بخشد تیج چیز  
کے بود آن خیر مقبول خدا  
قلب را ناستد تیار و در نظر  
نفس را از آرزو ہاد و در دار

بدی، برائی، زبردست  
کمزور، اعتماد، جبر و سر  
نصیحت، نصیحت کرنے والا  
ملوک، ملک کی جمے بادشہ  
باور، یقین، اہل سلوک،  
خدا کی راہ پر چلنے والے  
سفلہ، جینے، مروت، احسان  
سنگری، ہمت دیکھ، مہتری،  
سرکاری، مال کساں، دوسریں  
کا مال، کذاب، جھوٹا  
ملاست، برائی  
راہ تا صواب، غلط راستہ  
سر براہش آرا، سر کو درست  
راستہ پر لا  
رحمت  
تکلیف  
بار،  
بوجھ  
سیفکن،  
نہ ڈال، تسلیم، حکم ماننا  
یعنی اگر تو نجات چاہتا ہے  
تو یہ تین باتیں تسلیم کر  
حکم خدا، تقدیر الہی  
اہل صفا، نیک لوگ  
ناقد، پرکھنے والا  
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ  
میں خلوص کے بغیر  
عمل کی کوئی قیمت  
نہیں ہے۔ تا، اتنا  
روزگار، زمانہ  
آرزو،  
خواہشات





کرامات حق، اللہ تعالیٰ کی  
 عنایات، اولاد، پہلا صدیق  
 زبانت، زبان کی سچائی -  
 دانگے، اس کے بعد خدائے  
 امانت کی حفاظت - در، اگر  
 قانونی، جب تک ہو سکے -  
 سوڈو، پیاز کھانے والا -  
 ہدم، ساتھی، باطل، جھوٹا، مانع  
 رکھنے والا، عسکر، زمین کی پیداوار  
 کا دوسرا حصہ، غافل وار، غافل  
 کی مانند یعنی زکوٰۃ نہ دینے والے  
 کی غارتھی مقبول نہیں ہوتی۔ آسینا  
 آگ کا غذا، دب - زائد، تفر  
 حصہ - راست ہوتی

در بیان کرامات حق

تجارت چیز است از کرامت های حق  
اولاً صدق زیانت در سخن  
پس سخاوت هست از فضل اله  
تا توانی دور باش از سود خوار  
هر که حق داده باشد این چهار  
پیش مردم آنکه رازت فاش کرد  
هر که باشد مانع عشر و نه کوة  
پُر حذر باش از چنان کس زینهار

در بیان فرو خوردن حشمت

لذتِ عمرت اگر بایده بدهر  
چوں نگر و خلق باخوئے تو راست  
اے برادرِ تکیه برد دولت مکن  
سود نکست درگر گریزی از قضا  
ز آن چه حاصل نیست دل خرسند  
هر که او باد و ستاں یک دل بود

در بیان چهره‌ساز قاضی

در جهان دانی که باشد معتبر  
کم کند با کس و فالین روزگار  
آنکه یا تو روز غم بودست یار  
روز نعمت گرتو پردازی به کس  
آن که او را باک نبود از خطر  
جو در دار نیستش با هر کار  
روز شادی هم پیش زینهار  
روز محنت باشدت فریاد رس

مستعان، مددگار یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے

چوں بیابی دولتے از مستعان  
مر ترا هر کس که یا عینم بود

در بیان معرفت اللہ

معرفت حاصل کن اے جان پیر  
ہر کہ عارف شد خدائے خویش را  
ہر کہ اُو عارف نیاشد زندہ نیست  
ہر کہ اُو را معرفت حاصل نشد  
نفس خود را چوں تو بشناسی و لا  
عارف آں باشد کہ باشد حق شناس  
ہست عارف را بدل ہر و وفا  
ہر کہ اُو را معرفت بخشہ خدائے  
تزو عارف نیست دنیا را خطر  
معرفت فانی شدن دروے بود  
عارف از دنیا و عقبی فارغ ست  
ہمت عارف لقائے حق بود

در بیان مذمت و تنبیہ

باچہ اندایں جہاں گویم جواب  
 چوں شوی بیدار از خواب او غم  
 بچنیں چوں زندہ افتاد و مرد  
 ہر کجا بود دست کردار زینکو  
 پس جہاں را چوں تنے داں خو بردی

باب تھکے دولت ملے تو اس میں اپنے دوستوں کو نہ بھول، معرفت، پہچان، یعنی

آں دولت پیرس از دوستان  
رسد شادی ہماں بہدم بود







طبع ، طبیعت ، ملول ، رنجور ، آزرده ، ناراض ، تازہ روی ، ہنس مکھی ، الطاف ، لطف کی جمع ، ہمسری ، تکلف ، بناوٹ ، کرائی ، بوجھ ، اعزاز ، عزت ، دروازہ کردن ، دروازہ کھولنا ، لیم ، بھیند ، معرفت ، پہچان ، گرہ ، کاٹھ ، ذرا ، نقدی - یعنی بن بلائے کسی کا کمان بن - گرامی کردن ، عزت کرنا ، اندک و بیش ، حقوڑا زیادہ ، جانک ، جانک کی جمع ، ہے ، بھوکا ، جاتے ، جگہ - تن جسم ، عورت ، نکاح ، جاتہ ، بھڑا ، نامہ ، چھٹی ، ترب ، کپڑا - جو ننگے آدمی کا ستر ڈھانپتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دونوں جہان کی سروسرازی عطا کرتا ہے - بر آدمی ، پورا کرے تو - اقبال ، مرتبہ - خیر ، نیکی ، درزد ، اختیار کرتا ہے - خوان ، دست خوان ، منگ بخیل کرگس کہو -

اے برادر دارمہاں راعزیز  
 مومنے کو داشت ہماں رانجو  
 ہر کہراشد طبع از ہماں ملول  
 بندہ کو خدمت ہماں کند  
 ہر کہ ہماں را بروئے تازہ دید  
 از تکلف دور باش اسی میزبان  
 میہماں را اے پسر اعزاز گن  
 بہت میہماں از عطا ہائے کریم  
 معرفت داری گرہ بر زر بستد  
 خیز و برخوان کسے ہماں مشو  
 ہر کہ ہماں را گرامی می کند  
 ہر کہ ہمانت شود از خاص و عام  
 زانچہ داری اندک و بیش لے پسر  
 ناں بدہ بر جانعاں ہر خداے  
 باتن عوڑاں کہ بخشد جامہ  
 ہر کہ توبے باتن عوڑے دہد  
 گر بر آری حاجت محتاج را  
 ہر کہرا باشد بدولت بخت یار  
 اے پسر ہرگز مخور نان بخیل  
 نان مسک جملہ رنجست و عنا  
 تا نخواند دست بخوان کس مو

تا بیا بی عزت از رحا تو نیز  
حق کشاید بابِ جنت را بر  
از وے آزرده خدا و هم رسول  
خویش را شایسته رحا کن  
از خدا الطاف بے اندازه دید  
تا اگر انی بنودت از میهن  
گر بود کاسر پرورد یاز کن  
هر که زوینهاں شود با شایسته  
چون رسد مہاں برویش در بند  
چون رسد مہاں ازوینهاں مشر  
کو رشتے در نیکنامی می کست  
پیش اومی باید آوردن طعام  
بر داید پیش درویش اے پس  
تا دہنت در بہشت عدن جائے  
حق دہد اُور از رحمت نام  
در دو عالم ایزدش نورے دہد  
بر سر از اقبال یابی تاج  
خیر و رزد در نہاں و آشکار  
کم نشین در عمر بر خوانِ بخیل  
می شود نانِ سخی نور و صف  
در پئے مُردار چون کرکس

چشم نیکی از سیسِ دوں مدار  
گر کنی خیرے تو آں از خود مبیل

سقف ویراں را تو بر استخوان مدار  
هر چه بینی نیک بین و بد مبیین

در بیان علامات احمق

شہ علامت دال کہ در احمق بود  
 فتن بسیار عادت باشدش  
 پس چون احمق و جاہل مباش  
 ہر کہ او از یاد حق غافل بود  
 سچ از فرمان حق گردن متاب  
 طے را اے پسر گردن منہ  
 رقصائے آسمانی دم مزن  
 سب خود را سوئے نامحرم مبار  
 توانی راز باہم دم گوئے  
 شوی آزاد و مقبول اے عزیز

اَوَّلًا عَاقِلٌ زِيَادَتِ حَقِّ بُود  
کامیابی اندر عبادت باشدش  
یکدم از زیادِ خدا غافل میباش  
از حماقت در ره باطل بود  
تا زمانی روز محشر در عذاب  
نقدِ مردان را بهر کوه دن من  
هر کس را بیش بین و کم مزن  
جانبِ مالِ یتیمان هم میبار  
گر تو باشی نیز با خود دهم گوئی  
بے طمع می باش گرداری تمیز

در بیان علامات فاسق

است فاسق را سه خصلت در نهاد  
خصلتش آرزوین خلق خداست

باشد اول در دلش حب فساد  
دو در دار و خویش را از راه راست

در بیان علامات شفی

بست ظاہر سے علامت در شقی  
بے ظہارت باشد و بیگاہ خیر  
ے پسر مگر بزا ازل علوم  
ماتوانی هیچ نفس را بد مگوے

می خورد و دایم حسام از حق  
هم ز اهل علم باشد در گریز  
تا نه سوزد مرتزقا تا بر سموم  
پیش مردم عیب کس هرگز نجوے

چشم امید نہیں کھینے۔  
موقوف، حجت، استون،  
ستون، اچھی، بے وقوف،  
لفظ سیار، زیادہ باتیں  
کرنا، کاجلی، سستی، حماقت،  
بیوقوفی، سوہ باطل، جھوٹا راستہ،  
مٹی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ذرہ برابر  
بھی گردن کو نہ پھیر، رجال میں اس  
کی اطاعت کر۔ گردن منہ،  
طاقت نہ کر۔ نقد، عزت، کوئی  
کھینے، یعنی لوگوں کی عزت کھینیں  
کے سپرد نہ کر یعنی تقدیر الہی میں  
کلمہ شکوہ نہ کر اپنے سے ہر ایک کو  
مہتر سمجھ۔  
محارہ،  
مت برطی،  
یہ نکال،  
تیم کی جمع،  
راؤ، بھد۔

چند مہرے سناہی۔ فاسق، منافق  
کرتے والا۔ بناؤ، نظرت، حجت  
حجت۔ فساد، لڑائی، جھگڑا۔  
آزاد، دن، دکھ، دنیا۔ شعی،  
بدبخت، احمق، بھوتوں سے بھارت  
نپاک۔ بگاڑ، تیر، بے وقت  
انھنے والا۔ درگزر، بھاننے والا۔  
نارحم، زہریلے لگ، جنسیل،  
دوست، ساتھی، سالک کی جمع  
سواہل کرنے والا۔ ترساں، ڈرنے  
والا۔ جوع، جھوک، لرزائی،  
کاٹنے والا، خوش، اپنا رشتہ دار  
مستحق، واقعہ کا رعبہ، خوش آمد



ماش یعنی اس کے مال سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچا اور نہ ہی اس کے گھر سے کسی کو کھانا نصیب ہوتا ہے۔ قنوت سخت دل۔ رو رہا تھیں، ہمت کو پھیر لیا۔ جو رستم ظلم و غفلت نصیحت۔ پیشہ زیادہ۔ کارگر۔ مؤثر۔ یعنی جو لوگ یا خدا سے غافل ہو کر دنیا میں مشغول ہو جاتے ہیں وہ مردہ ہیں اور زندہ مردہ کی صحبت میں نہیں بیٹھتا۔ حاجت خواستن حاجت چاہنا۔ زشت رو۔ بد شکل۔ خوب رو۔ خوب صورت۔ یعنی اپنی ضرورت کو بادشاہ کے سامنے پیش کر دیا اگر اس ملک رسائی نہ ہو سکے تو چکدار کے سامنے دست چھو کر اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ از وفات دشمن یعنی دشمن کی موت سے خوشی نہ کر جو نہ یہ وقت دوستوں کے لیے بھی ہے اور کسی کے سامنے کسی دوسرے کے متعلق لاف طلق کا اظہار نہ کر۔ قناعت صبر۔ دائم ہمیشہ۔ تلخ تر زیادہ کڑوا یعنی تھک کے لیے اٹھاؤ اپنے گناہوں کی معافی مانگ۔ ہمیشہ با سستی۔ جدید

### در بیان علامات بحیل

ماش علامت ظاہر آمد و زنجیل با تو گویم یا دیگرش اے خلیل وز بلائے جوع ہم لرزاں بود بگذر در اینجا و گوید مر حبس کم رسد با کس ز خواستش ماندہ

### در بیان قنوت قلب

سخت دل راستہ علامت یا فتم با ضعیفاں باشد جس جو رستم موعظت ہر چہ دگونی بیشتر اہل دنیا را بعضی مردہ داں

### در بیان حاجت خواستن

حاجت خود را مجموعے از زشت رفتے آنکہ وارد رفتے خوب از رفتے بچوئے تا تو انی حاجت اُورا برابر چوں نخواہی یافت از دہاں نخواہ از کسی پیش کس آزاری مکن

### در بیان قناعت

بقناعت ساز دائم اے پسر ہر سحر خیز و استغفار کن ہمنشین خویش را غیبت مکن جوں شود ہر روز در عالم جدید

ہر کہ را تر سے نباشد از خدا تا تو انی حاجت میکنی برابر ہست مالت جملہ در کف عاریت عاریت را بازمی باید سپرد حاصل از دنیا چہ باشد اے امیں ہر چہ دادی در رہ حق آن تست ہر کہ با اندک ز حق راضی شود ہست دنیا بر مثال قنطرہ ہر کہ سازد بر سر بل حنائی از خدا نبود روا بستن غنا فقر و درویشی شقائے مومن ست مال و ولادت بمعنی دشمن اند انشا اموالکے کھڑا یا دیگر مردہ را بود دنیا سود نیست ہر کہ از صدقش دل صافی بود ہر کہ در بند زیادتی می شود بندگان حق چوں جاں را با خند تا نیاز می در رہ حق ہر چہ ہست

### در بیان نتائج سخا

در سخا کوش اے برادر در سخا تا بیابی از پس شدت رحمت زانکہ نبود دوزخی مرد سخی

حق ترسانند نہ چہ چیزی دُرا تا بر آرد حاجت را کہ دگار گر بماند از تو باشد زاریت ہیچ کس دیدی کہ زربا خود بُبرد نہ ٹھکے کر پاس و سہ گز از زمین انچہ ماند از تو بلائے جان تست حاجت اورا خدا قاضی شود بگذر از وے گر تو داری روبرہ نیست عاقل اُو بود دیوانہ ہست مومن را غنا رنج و غنا زانکہ اندر وے صفائے مومن ست گر چہ نزدیک تو چشم روشن اند مال و ملک اس جہاں بر باد گیر ہرگز نشاندیشہ نابود نیست خرقة بالقصہ کافی بود دور از اہل سعادت می شود اسب ہمت تاثیر تا تختند انچہ می باید کجا آید بدست

ترس، خوف، درآ، دراصل اورا ہے، اس کو عاریت، مانگا ہوا، کر پاس، سوئی کپڑا، ٹھکر، ہرج، یعنی تیرا مال وہ ہے جو تو نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور جو بچ گیا وہ تیرے لیے باعث عذاب ہے قاضی، پورا کرنے والا۔ قنطرہ، پل۔ بر سر پل، پل کے اوپر بٹخا، دولت مندی۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے صرف دنیا کا سوال نہیں کرنا چاہیے بلکہ دنیا و آخرت کا سوال کرنا چاہیے صفائی، اخلاص۔ اموالکم، اولادکم، خاندان۔ یعنی تمہارے مال اور اولاد کا۔ بے فتنہ ہیں۔ مرد راہ را یعنی مرد کامل کو دنیا کے آنے کی خوشی اور جانے کا غم نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے دل میں دنیا کی ہوس ہوتی ہے یعنی جن کا دل سے صاف ہو جاتا ہے وہ ایک اور لمحے پر کفایت کرتا ہے۔ بندہ نکر، بندگان حق، خدا کے خاص بندے۔ جاں را با خند، جان کی بازی لگاتے ہیں۔ اسب، گھوڑا۔ ثریا، مخصوص ستاروں کا نام ہے جو گھڑی شکل میں ہوتے ہیں تاہا زکی، در رہ حق یعنی جہانم تک نہیں

کچھ خدا کی رہ میں قربان نہ کرے اس وقت تک قرب خداوندی نصیب نہیں ہو سکتا۔ کوشش، کوشش کر پس پیچھے۔ شدت تکلیف۔ رخصا، آرام۔



زنانکہ درجبت قرین مصطفاست	در رُخ مرد سخن نور و صفاست
اینکہ جائے اسخیا باشد بہشت	حق تعالیٰ بر درجبت نوشت
جائے مُک جزدرون ناز نیست	اسخیا را باہستم کار نیست
در جہنم ہمد اہلس داں	کار اہل بخل را تلہیس داں
بلکہ باؤ کے رسد بوئے بہشت	ہیچ مُک نگزد سوئے بہشت
اہل کبر و بخل را باشد مقر	آنکہ می خواند مرد اورا سقر
از بخیلی و زکب دور باش	اے پسر در مردی مشہور باش
تا شود روئے دلت بد رنیر	با سخا باش و تواضع پیشہ گیر

قرین: ساتھی۔ اسخیا: بچی کی بچ۔  
بخش کرنے والا۔ مُک: بخل  
اہل بخل، بخل گوگ ہیں۔ دھوکہ  
ہندم، ساتھی، سقر: دوزخ، مقر  
ٹھکانہ، مردکی، جوازدی: تواضع  
عاجزی: پیشہ، عادت۔ بد رنیر  
پچکنے والا چاند۔ رحمانی: رحمن یعنی  
خدا کا بندہ۔ عہدہ: پھینک دینا  
پھینک جب آتی آتی لگ جائے  
تو یہ شیطانی فعل ہے۔ خون بینی:  
ناک کا خون یعنی نکیر۔ غمایہ  
اہل نفاق، منافقوں کے

**در بیان کار ہائے شیطانی**

داند اینہا ہر کہ رحمانی بود	تجا خصلت فعل شیطانی بود
باشد آں از فعل شیطاں بیشک	عظمتہ مردم جو گدشت از یکے
آنکہ ظاہر دشمن انساں بود	خون بینی نیز از شیطاں بود
اے پسر این مباحث از کرے	خامتیا زہ فعل شیطاں ست و قے

و ثاق: بڑی، جو قیدی کے  
پاؤں میں ڈالی  
حباتی: بچے  
مقبور: گھبرا  
کیا ہوا۔  
قہر: غضب  
قادر: غضب  
کرنے والا۔ کذب: دھوکہ،  
جھوٹ اور بڑا۔ اعانت:  
مدد یعنی منافق کی تین علامات  
ہیں، جھوٹ بولنا، وعدہ  
خلافی، اعانت میں  
خیانت کرنا۔  
ایمن، اعانت دار۔  
سینہ بدار، یعنی خدا تعالیٰ  
دنیا کی منافقت کی شر  
سے پاک کر دے۔  
بیخ، تلوار۔

**در بیان علامات منافق**

در جہنم داں منافق را وثاق	دور باش اے خواجہ از اہل نفاق
زاں سبب مقہور قہر قاہرست	سہ علامت در منافق ظاہرست
قول او نبود بغیر از کذب و لات	وعدہ ہائے او ہمہ باشد خلاف
ہم امانت را خیانت می کند	مومنناں را کم اعانت می کند
زاں نباشد در خوش نور و صفا	نیست در وعدہ منافق را وفا
نیست با داشتش از روئے زین	تا نہ پنداری منافق را این
تیغ را از ہر قتلش تیز کن	از منافق اے پسر پرمیہ کن

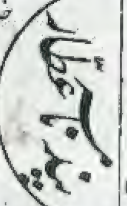
دور باش: دور رہنا، وعدہ  
خلافی، اعانت میں  
خیانت کرنا۔  
ایمن، اعانت دار۔  
سینہ بدار، یعنی خدا تعالیٰ  
دنیا کی منافقت کی شر  
سے پاک کر دے۔  
بیخ، تلوار۔

منزل او در تک چہ می شود	منافق ہر کہ ہمہ می شود
<b>در بیان علامات متقی</b>	
کے بود نسبت تقی را با متقی	علامت باشد اندر متقی
تا نیست از دترادر کار بد	حذر باش اے تقی از یارب بد
از طریق کذب باشد بر کر اں	رود ذکر دروغش بر زبان
تا نیفتند اہل تقویٰ در حرام	حلال و پاک ہم گیرند کام

**در بیان علامات اہل جنت**

باشد آنکس بیشک از اہل بہشت	کر باشد ستہ خصلت در شرت
می دہد آیتہ دل را جلا	مردور نعمت و صبر اندر بلا
حق ز ناری دوزخش دارد نگاہ	کہ مستغفر بود اندر گناہ
خواہد او عذرا گناہ خویشتن	کہ ترسد از آگہ خویشتن
ایزدش از اہل جنت کے کند	صیت را ہر کہ پے در پے کند
وزبدان و مفسداں بنیز را کش	ے پسر دائم با ستغفار باش
خیر خود را وقف ہر درویش کن	لنی خیرے بدست خویش کن
بہ بود زان کہ پس او صد دہند	بدرم کا نرازد دست خود دہند
بہتر از بعد تو صد مثقال زر	بہ بخشی خود یکے خرمائے تر
گر ز یافتہ از دست جوع	چہ بخشیدی فلن با او جوع
بار میل خوردن آں می کند	با بدان ماند کہ شخصے قے کند
می رسد گر باز گیرد زان پسر	پسر گر چیسز کے بخشد پدر
انچہ کس را دادہ دیگر مجوی	ے پسر شادی ز مال و زر مجوی

ہمراہ: ساتھی۔ منزل: مقام۔  
نمکت: گہرائی۔ چہ: کھوٹا۔  
یہ لفظ چاہ کا مخفف ہے۔  
متقی: پرہیزگار۔ ذکر: دروغ،  
جھوٹی بات۔ طریق: راستہ۔  
کرتب: جھوٹ۔ بر کر اں: کڑکشی  
از حلال، یعنی متقی پاکت اور  
حلال چیز کھاتا ہے اور حرام  
سے بچتا ہے۔ سرشت: فطرت۔  
نفاذ: نعمت کی جمع۔ بلا:  
مصیبت۔ آیتہ: شیشہ۔  
جلا: روشنی، مستغفر: توبہ کرنے والا۔  
نگاہ: دہش، محفوظ رکھنا۔ آگہ:  
خدا تعالیٰ۔  
عذر: معافی۔  
بدان: بدی جمع بڑے  
مفسداں:  
مفسد کی جمع  
خدا بچیلانے والا گروہ۔  
خیرے: خیرات یعنی اگر تو  
کوئی صدقہ خیرات کرنا چاہتا  
ہے تو اپنی زندگی میں اپنے  
ہاتھ سے کر۔ درم، ایک سکہ  
ہے جو چار آنے کے برابر ہوتا  
ہے۔ ہرچ بخشیدی، یعنی ایک  
دفعہ خدا کے نام پر  
دے کر واپس نہ لو اگرچہ  
چھوٹ تھیں کتنا ہی لازم  
ہیوں کہ دے۔ بقی: جوع  
بازشت۔ با پسر: یعنی باپ بیٹے  
کو کوئی چیز صدقہ کرنے کے بعد





### در بیان آنکہ در دنیا از آن خوش نباید بود

شادی دنیا سر اسر غم بود  
نہی لائق شرح ز دنیا گوش دار  
شادمانی را ندارد دوست حق  
اے پسر با محبت و غم خوئے کن  
گر فرح داری ز فضل حق رواست  
خون و اندوہست قوت بندگاں  
از چه موجودی بیدیش اے پسر  
کرد ایندم ترا از نیست هست  
تا تو باشی بنده معبود باش

کہ اللہ تعالیٰ خوشی کو دوست نہیں رکھتا جوئے کن۔ عادت ڈال۔  
دشمنے دل کا ہرہ یعنی توجہ۔  
دل کو ڈھونڈنے والا یعنی اللہ تعالیٰ۔ فرح، دنیا کی خوشی یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے تجھے دنیا کی خوشی عطا کی ہے تو دوست ہے در نہ اس کا سوال نہ کر۔ خون، غم۔ اندوہ، فکر۔ قوت، درازی۔ فرح، خوشی۔ از چه موجودی، تو کس لیے پیدا ہوا یعنی اللہ تعالیٰ نے تجھے کس لیے پیدا فرمایا ہے اس کی فکر۔  
ایزد، اللہ تعالیٰ۔ از نیست هست یعنی تو نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے تجھے پیدا فرمایا۔  
تا تو باشی بنده معبود باش کہ جب تک کہ تو رہے۔  
دعا خلقت، اللہ۔  
والا لیس الا لیعب۔ دن۔  
یعنی میں نے جہنم اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔  
اول روز، دن کا ابتدائی حصہ۔  
بد تو، بری عادت۔ آخر روز، دن کا آخری حصہ۔ اہل حکمت، اللہ یعنی دھوپ اور سایہ میں سونا کھا کے نزدیک نہیں ہے۔ تنہا، اکیلا۔ دست، برخ زدن۔ منہ پر مار کر پٹنا۔ تاریک، اندھیرا۔  
موتس، ہمد۔ یعنی اندھیرے میں اکیلے نہیں رہنا چاہیے۔ زبردستی، غلطی کے نیچے۔ سر آمد،

### در بیان نصائح و نتائج دینی و دنیوی

خواب کم کن اول روز اے پسر  
آخر روزت نکو بود منام  
اہل حکمت را نمی آید صواب  
اے پسر ہرگز مروت نہا سفر  
دست را بر رخ زدن شوم شوم  
شب در آئینہ نظر کردن خطاست  
خانہ گرتنہا و تارکیست بود  
دست را کم زن تو در زیر رخ  
چار پیاں را چوبینی در قطار  
تا فراید قدر و جاہست را خدا

نفس را بد خو میا موزاے پسر  
پیشتر از شام خواب آمد حرام  
در میان آفتاب و سایہ خواب  
باشدت رفتن سفر تنہا خطر  
استماع علم کن ز اہل علوم  
روز اگر بینی تو روئے خود رواست  
مونے باید کہ نزدیکت بود  
نزد اہل علم سر آمد چو تیغ  
در میان شاں نیائی زینہا  
روز و شب می باش دائم در دعا

آیا ہے یعنی نامناسب ہے۔  
اگر کوئی شخص کو نیچے رکھنا علماء کے نزدیک اچھا نہیں ہے۔ چار پیاں را، یعنی چو پاؤں کی قطار میں سے مت گذر۔ قدر و جاہ، مرتبہ و عزت۔

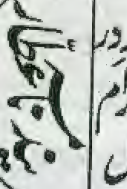
### تا شود عمرت زیادہ در جہاں

تا نہ کاہد روزیت در روزگار  
ہر کہ رو در شوق و در عصیاں کند  
کم شود روزی ز گفتار دروغ  
فاقہ آرد خواب بسیار لے پسر  
ہر کہ در شب خواب عریاں می کند  
بول عریاں ہم فقیری آورد  
در جنابت بد بود خوردن طعام  
ریزہ ناں را میفکن زیر پائے  
شب مزن جا روب ہرگز خانہ در  
گر بخوانی اب و ماست را بنام  
گر بہر چوبے کنی دندان حلال  
دست را ہرگز نہ خاک و گل مشوے  
اے پسر بر آستان در شین  
تیکہ کم کن نیل ز در پہلوئے در  
در خلا جا گر طہارت می کنی  
جامہ را بر تن نشاید دوختن  
گر بدامن پاک سازی روئے خوش  
ویر و بازار و بیروں آئی زود  
نیک بنود گر گشتی از دم چیراغ  
کم زن اندر ریش شانہ مشترک

رو نکوئی کن نکوئی در نہاں  
معصیت کم کن بعالم زینہاں  
ایزد اندر رزق او نقصاں کند  
در سخن کذاب را بنود من روغ  
خواب کم کن باش بیدار لے پسر  
در نصیب خویش نقصاں می کند  
اندوہ بسیار و پیسری آورد  
نا پسندست این بنو و خاص عام  
گر بھی خواہی تو نعمت از خدا لے  
خاک رو بہ ہم منہ در زبرد  
نعت حق بر تو می گرد و حسام  
بہنو اگر دی وافتی در و بال  
از برائے دست شستن آبجوے  
کم شود روزی ز کردار چسپیں  
باش دائم از چنین خصلت بدر  
وقت خود را ذال کہ غارت می کنی  
باید از مرداں ادب آموختن  
روزیت کم گرد دے درویش  
زانکہ رفتن را نیابی ہیچ سود  
رہ مدہ دو چیراغ اندر دماغ  
زانکہ آں خاص تو باشد خوشتر کہ

نکوئی کن نکوئی در نہاں  
معصیت کم کن بعالم زینہاں  
ایزد اندر رزق او نقصاں کند  
در سخن کذاب را بنود من روغ  
خواب کم کن باش بیدار لے پسر  
در نصیب خویش نقصاں می کند  
اندوہ بسیار و پیسری آورد  
نا پسندست این بنو و خاص عام  
گر بھی خواہی تو نعمت از خدا لے  
خاک رو بہ ہم منہ در زبرد  
نعت حق بر تو می گرد و حسام  
بہنو اگر دی وافتی در و بال  
از برائے دست شستن آبجوے  
کم شود روزی ز کردار چسپیں  
باش دائم از چنین خصلت بدر  
وقت خود را ذال کہ غارت می کنی  
باید از مرداں ادب آموختن  
روزیت کم گرد دے درویش  
زانکہ رفتن را نیابی ہیچ سود  
رہ مدہ دو چیراغ اندر دماغ  
زانکہ آں خاص تو باشد خوشتر کہ

نکوئی کن نکوئی در نہاں  
معصیت کم کن بعالم زینہاں  
ایزد اندر رزق او نقصاں کند  
در سخن کذاب را بنود من روغ  
خواب کم کن باش بیدار لے پسر  
در نصیب خویش نقصاں می کند  
اندوہ بسیار و پیسری آورد  
نا پسندست این بنو و خاص عام  
گر بھی خواہی تو نعمت از خدا لے  
خاک رو بہ ہم منہ در زبرد  
نعت حق بر تو می گرد و حسام  
بہنو اگر دی وافتی در و بال  
از برائے دست شستن آبجوے  
کم شود روزی ز کردار چسپیں  
باش دائم از چنین خصلت بدر  
وقت خود را ذال کہ غارت می کنی  
باید از مرداں ادب آموختن  
روزیت کم گرد دے درویش  
زانکہ رفتن را نیابی ہیچ سود  
رہ مدہ دو چیراغ اندر دماغ  
زانکہ آں خاص تو باشد خوشتر کہ



کافہ، محک، عریاں، نگا نصیب  
مقدور، بول، پیشاب، اندوہ، غم۔  
پیسری، برہنہ، جنابت، جنسیت  
ناپاکی کی حالت۔ ریزہ ناں، رزق کا  
کوٹا، بیادوب، جھاڑو، خاک، توہ،  
جھاڑو یعنی رات کو جھاڑو نہ بھراور  
جھاڑو دروازے سے نیچے بھی نہ رکھ  
خواب کم کن، بام، باپ مال یعنی والدین  
کو نام سے مت بکار۔ چوب، لکڑی۔  
بہنو، غریب۔ ذال، مصیبت یعنی  
برکڑی سے داخل کا خلل منہ ہے  
بلکہ اس کے لیے مخصوص لکڑی ہوتی  
چاہیے ایسا نہ ہو کہ جہاں ملی اٹھا  
کے میں ذال کی  
دست را،  
یعنی ہاتھوں  
کوئی اور  
بچرے سے  
زخمی نہ پانی سے  
دھو۔ آستان، در، دروازے کی  
چو کھٹ۔ پہلوئے در، دروازے  
کی وہ لکڑی جو دروازے کی طرف بند  
ہوتی ہے۔ بدر، دور، خلا، پیشانیہ  
طہارت، غسل۔ غارت، خالص۔  
جامہ، کپڑا، یعنی جسم پر پہنے ہوئے  
پٹے کو نہیں سہنا چاہیے۔ دامن،  
پتہ یعنی جسم کے کپڑے سے چہرہ  
کو صاف نہ کر دیکھ علیحدہ کپڑے  
سے نہ کہ صاف کرنا چاہیے۔  
ویر و بازار، یعنی بازار ہر روز  
نہا اور جلدی واپس آ۔ حدیث  
سب سے بڑی جگہ بازار ہے  
نکوئی کن نکوئی در نہاں  
معصیت کم کن بعالم زینہاں  
ایزد اندر رزق او نقصاں کند  
در سخن کذاب را بنود من روغ  
خواب کم کن باش بیدار لے پسر  
در نصیب خویش نقصاں می کند  
اندوہ بسیار و پیسری آورد  
نا پسندست این بنو و خاص عام  
گر بھی خواہی تو نعمت از خدا لے  
خاک رو بہ ہم منہ در زبرد  
نعت حق بر تو می گرد و حسام  
بہنو اگر دی وافتی در و بال  
از برائے دست شستن آبجوے  
کم شود روزی ز کردار چسپیں  
باش دائم از چنین خصلت بدر  
وقت خود را ذال کہ غارت می کنی  
باید از مرداں ادب آموختن  
روزیت کم گرد دے درویش  
زانکہ رفتن را نیابی ہیچ سود  
رہ مدہ دو چیراغ اندر دماغ  
زانکہ آں خاص تو باشد خوشتر کہ







بر خلاف نفس کن کاراے پیر  
تانیستی زار در نار ستر

در بیان کرامت الہی

تچار چیز است از کرامتہائے حق  
اول آن باشد کہ باشد راست گوی  
بعد از آن حفظ امانت باشدش  
ہر کرا حق واوہ باشد این چہار

در بیان آنکہ دوستی را شاید

دوست بد باشد زیاں کاراے پیر  
ہر کہ می گوید بد بہائے تو فاش  
دوستی ہرگز متکثر با بادہ خوار  
منعے گرمی کند ترک زکوٰۃ  
دور شوزاں کس کہ خواہد از تو سود  
اے پیر از سود خواراں کن حذر  
آنکہ از مردم ہی گیر در با

در بیان غم خواری مردم

بر سیر بالین بیماراں گذر  
تا توانی تشنہ را سیراب کن  
خاطر ایام را در باب نیز  
چوں شود گریاں یتیم ناگہاں  
چوں یتیمے را کسے گریاں کند  
آنکہ خندانہ یتیم خستہ را

نارستہ، دوزخ کی آگ۔  
راست گوی، سچ بولنے والا۔  
دوست بد، بُرا دوست۔  
لایق، فاضل، عظیم۔  
شرف، سواد، بیاج۔  
یعنی سوخوار اگر اپنے سر کو تیرے  
پاؤں لگا دے پھر بھی اس کے  
قریب نہ جا۔ سود خوار، بیاج  
کھانے والا۔ حذر، پرہیز۔  
ختم، دشمن۔ دادگر،  
انصاف کرنے والا۔  
مرحبا، خوش آمدید۔  
بالین، سر باز۔ خیر البشر،  
نبی اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم۔  
تشنہ،  
پیساس۔  
جالتس،  
جلوس کی جگہ۔  
اصحاب، ساتھی۔  
خاطر، دل۔ ایام، یتیم کی  
جمع۔ دریا، دلوچی کر۔  
ناگہاں، اچانک۔ گریاں،  
رونے والا۔ بریاں، جلاتا۔  
یعنی یتیم کو تکلیف پہنچانا  
عذاب الہی میں گرفتار ہونے  
کاسب ہے۔  
خستہ، غناک۔ یعنی  
جو شخص یتیم کو خوش کرتا  
ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے  
جنت کے بندہ راہ سے  
کھول دیتا ہے۔

ہر کہ اسرار ت کند فاش اے پیر  
در جوانی دار پیراں را عزیز

در بیان کرامت الہی

تچار چیز است از کرامتہائے حق  
اول آن باشد کہ باشد راست گوی  
بعد از آن حفظ امانت باشدش  
ہر کرا حق واوہ باشد این چہار

در بیان آنکہ دوستی را شاید

دوست بد باشد زیاں کاراے پیر  
ہر کہ می گوید بد بہائے تو فاش  
دوستی ہرگز متکثر با بادہ خوار  
منعے گرمی کند ترک زکوٰۃ  
دور شوزاں کس کہ خواہد از تو سود  
اے پیر از سود خواراں کن حذر  
آنکہ از مردم ہی گیر در با

در بیان غم خواری مردم

بر سیر بالین بیماراں گذر  
تا توانی تشنہ را سیراب کن  
خاطر ایام را در باب نیز  
چوں شود گریاں یتیم ناگہاں  
چوں یتیمے را کسے گریاں کند  
آنکہ خندانہ یتیم خستہ را

نارستہ، دوزخ کی آگ۔  
راست گوی، سچ بولنے والا۔  
دوست بد، بُرا دوست۔  
لایق، فاضل، عظیم۔  
شرف، سواد، بیاج۔  
یعنی سوخوار اگر اپنے سر کو تیرے  
پاؤں لگا دے پھر بھی اس کے  
قریب نہ جا۔ سود خوار، بیاج  
کھانے والا۔ حذر، پرہیز۔  
ختم، دشمن۔ دادگر،  
انصاف کرنے والا۔  
مرحبا، خوش آمدید۔  
بالین، سر باز۔ خیر البشر،  
نبی اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم۔  
تشنہ،  
پیساس۔  
جالتس،  
جلوس کی جگہ۔  
اصحاب، ساتھی۔  
خاطر، دل۔ ایام، یتیم کی  
جمع۔ دریا، دلوچی کر۔  
ناگہاں، اچانک۔ گریاں،  
رونے والا۔ بریاں، جلاتا۔  
یعنی یتیم کو تکلیف پہنچانا  
عذاب الہی میں گرفتار ہونے  
کاسب ہے۔  
خستہ، غناک۔ یعنی  
جو شخص یتیم کو خوش کرتا  
ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے  
جنت کے بندہ راہ سے  
کھول دیتا ہے۔

نارستہ، دوزخ کی آگ۔  
راست گوی، سچ بولنے والا۔  
دوست بد، بُرا دوست۔  
لایق، فاضل، عظیم۔  
شرف، سواد، بیاج۔  
یعنی سوخوار اگر اپنے سر کو تیرے  
پاؤں لگا دے پھر بھی اس کے  
قریب نہ جا۔ سود خوار، بیاج  
کھانے والا۔ حذر، پرہیز۔  
ختم، دشمن۔ دادگر،  
انصاف کرنے والا۔  
مرحبا، خوش آمدید۔  
بالین، سر باز۔ خیر البشر،  
نبی اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم۔  
تشنہ،  
پیساس۔  
جالتس،  
جلوس کی جگہ۔  
اصحاب، ساتھی۔  
خاطر، دل۔ ایام، یتیم کی  
جمع۔ دریا، دلوچی کر۔  
ناگہاں، اچانک۔ گریاں،  
رونے والا۔ بریاں، جلاتا۔  
یعنی یتیم کو تکلیف پہنچانا  
عذاب الہی میں گرفتار ہونے  
کاسب ہے۔  
خستہ، غناک۔ یعنی  
جو شخص یتیم کو خوش کرتا  
ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے  
جنت کے بندہ راہ سے  
کھول دیتا ہے۔





اے پسر در صحبت مرداں در آئے  
ہر کہ از مردان حق دارد نشان  
خود نخواهد مرد خصماں را ہلاک  
می بخوید مرد انصاف از کسے  
ہر کہ پا اندر نہ مرداں نہ ساد  
اے پسر ترک مراد خویش گیر

در بیان  
فقر میدانی چه باشد اے پسر  
گر چه باشد بینوا در زیر دلق  
گر سته باشد ز سیری دم زند  
گر چه باشد لاغر و زار و ضعیف  
خون دل پُر دارد و دست تهی  
اے پسر خود را بدرویشاں سپار  
یا فقیراں هر که بهرمی شود

یہاں میری حد سے مراد بے ادبیاں  
معبودان باطلہ مراد ہیں اولیاء  
انبیاء خدا کے دوست ہیں  
اور اہل کی عطا کردہ طاقت سے  
اس کے بندوں کی مدد کرتے ہیں  
یہی اہلسنت کا مسلک ہے  
زیادہ تفصیل کے لیے اعلیٰ حضرت  
کا رسالہ الاستمداد ملاحظہ فرمائیں  
جائے گریہ، ردنے کی جگہ چشمِ بزمِ  
نصیحت کی آنکھ بست، ہوش  
مور، جیوٹی، حرص، لالچ یعنی

ناهار از عفت  
زانکه نبود جز حشدا فریاد رس  
غافلانه در ره باطل میباش  
چشم عبرت بر کشا و لب به بند  
پند ناصح را گوش جان شنود  
کار با شیطان با نیاز می  
عمر بر باد از تب کاری مده

چھٹی کی طرح لالچی زمین، کوہک، باجی، بازاری، کھیل کود، انباری، شرکت یعنی شیطان کے ساتھ بڑے کاموں میں شریک ہو۔ یاد رکھیے، مدد

ہر کجا تہمت یو دَا خبامرو  
 دشمنے داری ازو این مباحث  
 در رہِ فوق و ہوامر کب متاز  
 چوں سفر در پیش داری زادگیر  
 اے پسر اندیشہ از اغلال کن  
 تان سوزی سازگاری پیشہ کن  
 جملہ را چوں ہست بردوزخ گذر  
 آتش در پیش داری اے فقیر  
 عقبہ در راہست بارت لبِ گراں  
 داری اندر پیش روزِ مستخیز  
 اے پسر راہِ شریعت پیش گیر  
 اے برادر باش در فرمانِ حق  
 گردن از حکمِ خدایت برتاب  
 تابیا بی در بہشت عدن جائے  
 تاد ہندت جائے در دارالسلام  
 شاد اگر داری درونِ خستہ را  
 بہر کہ آرد ایں نصیحت را بجائے  
 یا الہی رحم کن بر ما ہمہ  
 عاجزیم و حُبِ ہما کردہ بسے  
 گر بخوانی و بر بانی بستہ ایم  
 رحمتِ حق باد بر جانِ کسے

راہِ حق را بچو تا بنیاد مرو  
 زیرِ سقفِ بے ستون ساکن مباش  
 خوشبخت را سخرہ شیطان ساز  
 عمرِ خود را سرِ لیسر بر باد گیر  
 نفسِ بد را از لکدِ پامال کن  
 از عذاب و قہرِ حق اندیش کن  
 جائے شادی نیست با چندین خطر  
 هیچ خوفِ نیست از نارِ سعیر  
 نگذر دو بار ت بسے دیگران  
 از خدایت نیست امکانِ گریز  
 زودتر ترکِ ہوائے خویش گیر  
 تا بیابی جنت و رضوانِ حق  
 تا نمانی روزِ محشر در عذاب  
 شفقتِ بنمائے با خلقِ خدائے  
 با فقیران روز و شب می دہ طعام  
 با زیابی جنت در بستہ را  
 در دو عالم را بخش بخشد خدائے  
 عفو کن جملہ گناہ ما ہمہ  
 نیست ما را غیر تو دیگر کسے  
 ہر چہ حکم تست زان خرسند ایم  
 کہیں نہ حاج را بخواند او بسے

تہمت برائی کی جگہ۔ ایماناً اندھا  
سقف بچھت۔ فسق، نافرمانی۔  
مرکب، سواری، سناڑ، زور و طاقت۔  
سحر، سحر۔ چوں سفر در پیش  
یعنی قبر کا سفر ترے سامنے ہے۔  
اس کے اعمال کا فرج تیار کرے یہ  
دنیا کی زندگی فانی ہے۔ اندیشہ،  
فکر، غفلت، غلّی کی جیس، طوق۔  
ملا، دوستی، سازگاری، موافقت۔  
جملہ را، یعنی سب کا گنڈل میں صراط  
سے بگاڑا جو ہم کے اوپر بچھایا  
جائے گا اس سے گنڈ کر سب جنت  
میں جائیں گے بدکار ہے دن کر کر  
جنہیں میں پیچھا جائیگا  
آفت،  
مک۔  
میں دوزخ  
نارستیر،  
چرٹنے والی راگ۔  
عقب، دشت گرد، بھائی سنی  
سفر آخرت، بار، بوجھ، گناہ،  
بھاری سنی کوشش، دودھت  
خیر، قیامت کا دن۔ امکان، طاقت  
گریز، بھانسنے پسرو یعنی شریعت  
مسطر پر تل کر اور خواہشات  
انسانی کی پر زنی چھوڑ دے۔  
رضوان، رضامندی، برتائیب،  
ست پیر بہشت عدن، جنت کا  
ایک دروازہ ہے شفقت، نرمی  
دارالسلام، جنت۔ درون، خستہ  
رخی دل، عفو، معاف، گرجائی،  
پہن کر تو اپنے در پر بلائے یا دور

الحطاب



## خاتمہ

رحمتے ماند بے از ذوالجلال  
بر روان پاک آں صاحب کمال  
کیں ہمہ در ہا بنظم آورده است  
خوہا در بحر معنی خورده است  
یا دگائے در جہاں بگذاشته  
بیچ پندے را فرو نگذاشته  
اہل دیں را این قدر کافی بود  
اہل دنیا را ہمیں دانی بود  
ہر کہ اینہا را بداند عاقل است  
وانکہ اینہا کار بند کمال است  
در جوار اہلبیادار السلام  
ہمیشہ اولیا باشند مدام  
یارب آں ساعت کہ جاں بر لب  
جسم پر مردہ بتاب و تب رسد  
شربت شہید شہادت نوشیم  
خلعت راہ سعادت پوشیم  
چوں ندارم درد و عالم جز تو کس  
ہم تو می باشی مرا فریاد رس

## صدیق لقمان حکیم بصاحبزادہ ذوالاحترام والتکریم

اول آنکہ اے جان پندہ ذلے عزوجل الشناس و ہرچہ از پی نصیحت گوئی نخست بر آں کار کن  
سخن باندازہ خویش گوئی قدر مردم بدان حتی ہمہ کس را شناس۔ را از خود را نگہدار۔ یا از وقت سختی  
بیازمانے۔ دوست را بسود و زیان امتحان کن۔ از مردم اہل و نادان بگریز۔ دوست زیرک و  
دانا گزین۔ در کار خیر جد و جہد نمای۔ بر زنان اعتماد کن۔ تدبیر بے با مردم مصلح و دانا  
کن۔ سخن بخت گوئی جوانی را غنیمت دان۔ بہنگام جوانی کار دو جہانی راست کن۔ یادان  
و دوستان را عزیز دار۔ با دوست و دشمن ابرو کشادہ دار۔ با دو پرہیزگار غنیمت دان۔ استاد  
را بہترین پدر شمر۔ خرچ را باندازہ دخل کن۔ در ہمہ کار میانہ رو باش۔ جو اندر دی پیشہ کن  
خدمت مہاں بوجہی ادا کن۔ در خانہ کیسکہ دمانی چشم و زبان را نگاہ دار جامہ و تن را پاکش دار  
یا جماعت یا ریاضت فرزند را علم و ادب بیاموز و اگر ممکن باشد تیر اندازن و سواری بیاموز

دربار، درک جبین، دوقی۔  
نظم، شعر۔ بحر، سندر۔  
وادی، پوری۔ کار بستن،  
عمل کرنا۔ جوار، پڑوس۔  
مدام، ہمیشہ۔ غنیمت، لہان  
راہ سعادت، نیکی کا راستہ۔  
جان پدر، باپ کی جان۔  
نخست، کار کن۔ عمل کر۔  
یعنی دوسروں کو نصیحت  
کرنے سے پہلے خود اس پر  
عمل کرو۔ اندازہ، قدر۔  
یعنی اپنی قدر کے مطابق  
بانت کرو۔  
سود و زیان،  
نتیجہ نقصان  
اہل نادان،  
بے وقوف۔  
زیرک،  
عقل مند۔  
جد و جہد، کوشش۔  
حجت، دلیل یعنی جوابات  
محو اس کا ثبوت  
بھی دو۔  
ہنگام، وقت۔ یعنی  
جوانی کی طاقت سے  
دنیا و آخرت کے  
کام کر۔  
ابر و کش دار، یعنی چہرہ  
کو خوش رکھ۔  
دخل، آمدنی۔  
واجبی، مناسب۔  
نگاہ دار، محفوظ رکھ۔

کفش و موزہ کہ پوشی ابتدا از پائے راست کن و بدرا درون از چپ گیر۔ باہر کس کار  
باندازہ او کن۔ شب چوں سخن گوئی آہستہ وزم گوئی و بروز چوں گوئی ہر سوز گاہ بکن۔  
کم خوردن و خفتن عادت انداز۔ ہرچہ بہ خود نہ پسندی بدیگراں پسند۔ کار یا  
دانش و تدبیر کن۔ نا آموختہ استادی مکن۔ بازن و کودک را زگو۔ بچہ کساں دل مند۔  
از بد اصلاں چشم و فہم دار۔ بے اندیشہ در کار مشو۔ ناکردن را کردہ شمر۔ کاراموز بفر دایم کن  
یا بزرگ ترا خود میزاج مکن۔ با مردم بزرگ سخن دراز مگو۔ عوام الناس را گستاخ ساز نہ جائید  
را تو مید مکن۔ خیر کساں بخیر خود میا مینر۔ مال خود را بد دست و دشمن نہمانی۔ خویشاوندی از  
خویشاں مبر کساں را کہ نیک باشند بغنیمت یاد کن۔ بخود منکر۔ جماعت کہ ایستادہ باشند  
تو نیز موافقت ہمہ کن۔ انگشتاں ہمہ گنار۔ در پیش مردم خللاں نہ دال مکن۔ آب دہن و  
بینی با دایر بلند مینداز۔ در فائزہ دست بردہن نہ۔ بروی مردم کابل کش۔ انگشت  
در بینی مکن۔ سخن ہزل آہستہ مگو۔ مردم را پیش مردم نخل مکن۔ سخن گفتہ دیگر بار خواہ۔ از سخن  
کہ خندہ آید حذر کن۔ شنائے خود و اہل خود پیش کس مگو۔ خود را چوں زنان میارای۔ ہرگز  
برادر از فرزندان مباش۔ زبان را نگاہ دار۔ وقت سخن دست مجنباں۔ حرمت ہمہ کس  
را پاس دار۔ بہ بد اہل کساں ہمدستان مشو۔ مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سود ندارد۔ تا تو انی  
جنگ و خصومت ساز۔ قوت آزمائے مباش۔ آزمودہ کس را بصلاح گماں مبر۔ نان خود را  
بر سفرہ دیگران مخور۔ در کار تعجیل مکن۔ برائے دنیا خود را در رنج نیفلگن۔ ہر کہ خود را شناسد  
اورا شناس۔ در حالت غضب سخن فہیدہ گوئی۔ باستیں آب بینی پاک مکن۔ بوقت بر آمدن  
آفتاب منسپ۔ پیش مردم مخور۔ از بزرگاں براہ پیش مرو۔ در میان سخن مردم مہیا۔ پیش مردم  
سر زانو نہ چپ۔ راست منکر بلکہ نظر بسوئے زمین بدار۔ اگر توانی برستور پر ہنہ سوار مشو۔  
پیش مہاں یکے خشم مکن۔ مہاں را کہ معز مے۔ با دیوانہ دست سخن مگوئے۔ با قلاشاں  
واو باشاں بر سر عہدائیں۔ بہر سود و زیان آبروئے خود در زیر فضول و مستکبر مباش۔

## بند آغاز

کفش، جوتا۔ راست  
دایاں۔ بدرا آوردن۔  
آتارنا۔ چپ۔ بایاں۔  
ہر سوز، ہر طرف یعنی  
بات کرنے سے پہلے  
چاروں طرف دیکھ لے۔  
دانش عقل۔ تدبیر، مشورہ۔  
یعنی سوچ بچار کے بغیر  
کوئی کام نہ کر۔ امروز آج۔  
حسد، کلا۔ خیر کساں،  
یعنی دوسروں کی نیکی کو اپنی  
نیکی سے سمجھ۔ خویش وندی،  
بھائی۔ بخود منکر، اپنے  
آپ کو نہ دیکھ  
یعنی غرور  
دشمن  
نہ کر۔  
دہن،  
منہ۔ بینی،  
ناک۔ خازہ، اداسی  
یزل، مزاج۔ پاس دار،  
محافظ رکھ۔ ہمدستان،  
شریک۔ ناتواپی، یعنی  
جب تک ہو سکے ٹٹائی  
تھکڑے سے بچو۔  
صلاح، بہتری، تعجیل، جلد بازی  
سفر، دستہ خوان۔  
غضب، غصہ۔ از بزرگان،  
یعنی بزرگوں کے آگے  
ست جلو۔ در سخن مردم،  
یعنی دوسروں کی بات میں نہ آؤ۔  
سوار، سواری اور اونچے، بدشاں اور



۹۱ حضرت مردم بخش گیر۔ از جنگ و فتنہ برکراں باش۔ بے کار و دانگشتری و درم میاش۔  
 ۹۲ مراعات کن، چندان کہ خوار سازی۔ فروتن باش، زندگانی کن بحمدائے تعالیٰ  
 ۹۳ بصدق، بنفس بقر، باخلق بالصفات، بہ بزرگاں بخدمت، بخرداں بشفقت،  
 بدرویشاں بسخاوت، بدوستان و یاران نصیحت، بدشمنان حکم، بحباہاں  
 بناموشی، بعالمات بتواضع۔ باین طریق بسریر برمال کسے طمع کن و چوں پیش آید  
 منع کن، لیکن چوں پیش آید جمع کن۔ و گفت ۹۴ سے ہزاراں کلمہ در نصیحت نوشتہ ام،  
 ۹۵ سے کلمہ ازاں برگزیدہ ام، دو کلمہ ازاں یاد دار و یک را فراموش گرداں، یعنی خدا نے  
 تعالیٰ و مرگ را یاد دار و نیکی کردہ را فراموش کن۔ و نیز فرمودہ اند کہ خاموشی بہفت  
 خاصیت دارد، زینت ست بے پیرایہ، ہیبت بے سلطنت، عبادت بے محنت  
 حصاری بے دیوار، بے نیازی بے حذر، فراغ از کارا کا تبین، پوشیدن عیبہا۔

### بیت

بطبعم هیچ مضمون نہ لبستن نمی آید / خاموشی معنی دارد کہ در گفتن نمی آید

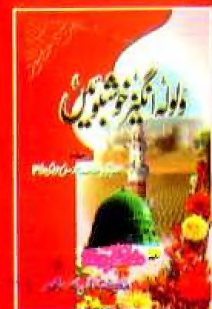
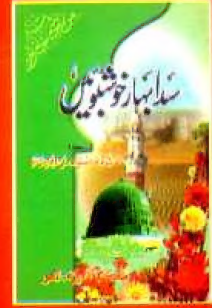
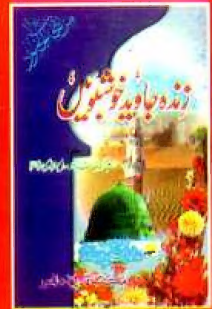
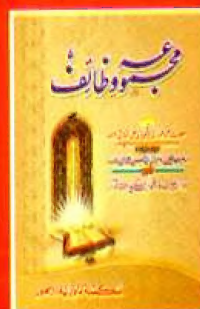
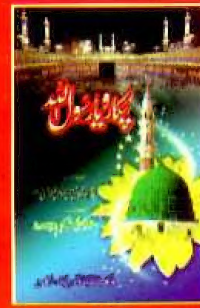
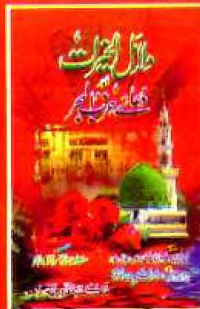
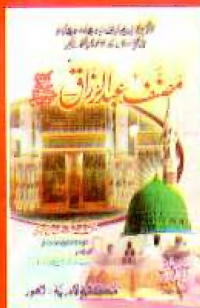
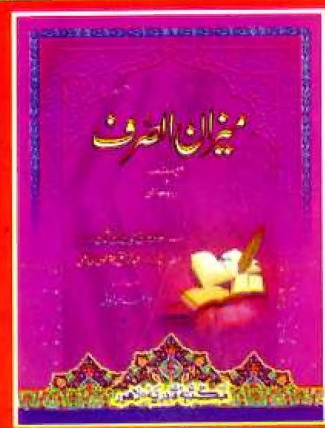
فرد

سینہ را خاموشی گنجینہ گو ہر کس / یاد دارم از صدق این نکتہ سہرستہ را

نقل است کہ از دم پرسیدند از معنی بلوغ نصیبت، فرمود دو معنی دارد یکے آن کہ از  
 مردنی بیرون آید دوم آن کہ مردن از منی بیرون آید۔ فقط

عزیزان عظمیٰ





مکتابہ قادریہ لاہور

Ph:042- 37226193, Cell:0321-7226193

